Postal Reg.No.GDP/001/2013-15

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

جلد 64

ایڈیٹر
منصور احمد

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

ہفت روزہ

بدر

قادیان

BADR

The weekly Qadian

www.akhbarbadrqadian.in

شمارہ 30

شرح چندہ
سالانہ 550 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
50 پاؤنڈ یا 80 ڈالر امریکن
80 کینیڈین ڈالر
یا 60 یورو

6-شوال 1436 ہجری قمری   23-وفا 1394 ہش   23-جولائی 2015ء

اخبار احمدیہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں الحمد للہ۔ احباب کرام حضور انور کی صحت و تندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کے لئے دُعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

اَللّٰھُمَّ اَیِّدۡ اِمَامَنَا بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ وَبَارِکۡ لَنَا فِیۡ عُمُرِہٖ وَاَمۡرِہٖ۔

میں ایسے حصّہ نیچریت کو قبول کرتا ہوں جس کو میں دیکھتا ہوں کہ میرے مولیٰ اور ہادی نے اپنی کتاب قرآن کریم میں اس کو قبول کر لیا ہے اور سُنّت اللہ کے نام سے اس کو یاد کیا ہے۔ مَیں اپنے خداوند کو کامل طور پر قادر مطلق سمجھتا ہوں اور اسی بات پر ایمان لا چکا ہوں کہ وہ جو چاہتا ہے کر دکھاتا ہے اور اسی ایمان کی برکت سے میری معرفت زیادت میں ہے اور محبت ترقی میں

(ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام)

حبّی فی اللہ حکیم فضل دین صاحب بھیروی۔ حکیم صاحب اخویم مولوی حکیم نور دین صاحب کے دوستوں میں سے اور ان کے رنگ اخلاق سے رنگین اور بہت با اخلاص آدمی ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ اُن کو اللہ اور رسول سے سچی محبت ہے اور اسی وجہ سے وہ اس عاجز کو خادم دین دیکھ کر حبّ لِلّٰہ کی شرط کو بجا لا رہے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ انہیں دین اسلام کی حقانیت کے پھیلانے میں اُسی عشق کا وافر حصہ ملا ہے جو تقسیم ازلی سے میرے پیارے بھائی مولوی حکیم نور دین صاحب کو دیا گیا ہے۔ وہ اِس سلسلہ کے دینی اخراجات کو بنظر غور دیکھ کر ہمیشہ اس فکر میں رہتے ہیں کہ چندہ کی صورت پر کوئی اُن کا احسن انتظام ہو جائے۔ چنانچہ رسالہ فتح اسلام میں جِس میں مصارف دینیہ کی پنج شاخوں کا بیان ہے اُنہیں کی تحریک اور مشورہ سے لکھا گیا تھا۔ انکی فراست نہایت صحیح ہے وہ بات کی تہ تک پہنچتے ہیں اور اُن کا خیال ظنونِ فاسدہ سے مصفّٰی اور مزکّٰی ہے۔ رسالہ ازالہ اوہام کے طبع کے ایام میں دوسو روپیہ اُن کی طرف سے پہنچا اور اُن کے گھر کے آدمی بھی اُن کے اس اخلاص سے متأثر ہیں اور وہ بھی اپنے کئی زیورات اس راہ میں محض للہ خرچ کر چکے ہیں۔ حکیم صاحب موصوف نے باوجود اِن سب خدمات کے جو اُن کی طرف سے ہوتی رہتی ہیں خاص طور پر پنج روپے ماہواری اس سلسلہ کی تائید میں دینا مقرر کیا ہے۔ جزاھم اللہ خیرا الجزاء واحسن الیھم فی الدنیا والعقبی۔

حبّی فی اللہ مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی۔ مولوی صاحب اس عاجز کے یکرنگ دوست ہیں اور مجھ سے ایک سچی اور زندہ محبت رکھتے ہیں اور اپنے اوقات عزیز کا اکثر حصہ انہوں نے تائید دین کے لئے وقف کر رکھا ہے۔ اُن کے بیان میں ایک اثر ڈالنے والا جوش ہے۔ اخلاص کی برکت اور نورانیت اُن کے چہرہ سے ظاہر ہے۔ میری تعلیم کی اکثر باتوں سے وہ متفق الرائے ہیں مگر میرے خیال میں ہے کہ شاید بعض سے نہیں۔ لیکن اخویم مولوی حکیم نور دین صاحب کے انوار صحبت نے بہت سا نورانی اثر اُن کے دل پر ڈالا ہے اور نیچریت کی اکثر خشک باتوں سے وہ بیزار ہوتے جاتے ہیں۔ اور درحقیقت میں بھی اِس بات کو پسند نہیں کرتا کہ الٰہی کتاب کے واقعی اور سچے منشاء کے مخالف نیچر کے ایسے تابع ہو جائیں کہ گویا کامل ہادی ہمارا وہی ہے۔ میں ایسے حصّہ نیچریت کو قبول کرتا ہوں جس کو میں دیکھتا ہوں کہ میرے مولیٰ اور ہادی نے اپنی کتاب قرآن کریم میں اس کو قبول کر لیا ہے اور سُنّت اللہ کے نام سے اس کو یاد کیا ہے۔ مَیں اپنے خداوند کو کامل طور پر قادر مطلق سمجھتا ہوں اور اسی بات پر ایمان لا چکا ہوں کہ وہ جو چاہتا ہے کر دکھاتا ہے اور اسی ایمان کی برکت سے میری معرفت زیادت میں ہے اور محبت ترقی میں۔ مجھے بچوں کا ایمان پسند آتا ہے اور فلسفیوں کے بودے ایمان سے میں متنفّر ہوں مجھے یقین ہے کہ مولوی صاحب اپنی محبت کے پاک جذبات کی وجہ سے اور بھی ہمرنگی میں ترقی کریں گے اور اپنے بعض معلومات میں نظر ثانی فرمائیں گے۔

حبّی فی اللہ نواب محمد علی خان صاحب رئیس خاندان ریاست مالیر کوٹلہ۔ یہ نواب صاحب ایک معزز خاندان کے نامی رئیس ہیں۔ مورث اعلیٰ نواب صاحب موصوف کے شیخ صدر جہاں ایک باخدا بزرگ تھے جو اصل باشندہ جلال آباد سروانی قوم کے پٹھان تھے ۱۴۶۹ء میں عہد سلطنت بہلول لودھی میں اپنے وطن سے اس ملک میں آئے شاہِ وقت کا اُن پر اس قدر اعتقاد ہو گیا کہ اپنی بیٹی کا نکاح شیخ موصوف سے کر دیا۔ اور چند گاؤں جاگیر میں دے دیئے۔ چنانچہ ایک گاؤں کی جگہ میں یہ قصبہ شیخ صاحب نے آباد کیا جس کا نام مالیر ہے۔ شیخ صاحب کے پوتے بایزید خاں نامی نے مالیر کے متصل قصبہ کوٹلہ کو تقریباً ۱۵۷۳ء میں آباد کیا جس کے نام سے اب یہ ریاست مشہور ہے۔ بایزید خان کے پانچ بیٹوں میں سے ایک کا نام فیروز خان تھا اور فیروز خان کے بیٹے کا نام شیر محمد خان اور شیر محمد خان کے بیٹے کا نام جمال خان تھا جمال خان کے پانچ بیٹے تھے۔ مگر ان میں سے صرف دو بیٹے تھے جن کی نسل باقی رہی یعنی بہادر خان اور عطاء اللہ خان۔ بہادر خان کی نسل میں سے یہ جوان صالح خلف رشید نواب غلام محمد خان صاحب مرحوم ہے جس کا عنوان میں ہم نے نام لکھا ہے خدا تعالیٰ اس کو ایمانی امور میں بہادر کرے اور اپنے جد شیخ بزرگوار صدر جہان کے رنگ میں لاوے۔ سردار محمد علی خان صاحب نے گورنمنٹ برطانیہ کی توجہ اور مہربانی سے ایک شائستگی بخش تعلیم پائی جس کا اثر اُن کے دماغی اور دلی قویٰ پر نمایاں ہے۔ اُن کی خداداد فطرت بہت سلیم اور معتدل ہے اور باوجود عین شباب کے کسی قسم کی حدّت اور تیزی اور جذبات نفسانی اُن کے نزدیک آئی معلوم نہیں ہوتی۔ مَیں قادیان میں جب وہ ملنے کے لئے آئے تھے اور کئی دن رہے پوشیدہ نظر سے دیکھتا رہا ہوں کہ التزام ادائے نماز میں اُن کو خوب اہتمام ہے اور صلحاء کی طرح توجہ اور شوق سے نماز پڑھتے ہیں اور منکرات اور مکروہات سے بکلّی مجتنب ہیں۔ مجھے ایسے شخص کی خوش قسمتی پر رشک ہے جس کا ایسا صالح بیٹا ہو کہ باوجود بہم پہنچنے تمام اسباب اور وسائل غفلت اور عیاشی کے اپنے عنفوان جوانی میں ایسا پرہیزگار ہو۔ معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے بتوفیقہٖ تعالیٰ خود اپنی اصلاح پر زور دے کر رئیسوں کے بے جا طریقوں اور چلنوں سے نفرت پیدا کر لی ہے اور نہ صرف اسی قدر بلکہ جو کچھ ناجائز خیالات اور اوہام اور بے اصل بدعات شیعہ مذہب میں ملائی گئی ہیں اور جس قدر تہذیب اور صلاحیت اور پاک باطنی کے مخالف ان کا عملدرآمد ہے ان سب باتوں سے بھی اپنے نور قلب سے فیصلہ کر کے انہوں نے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ وہ اپنے ایک خط میں مجھ کو لکھتے ہیں کہ ابتدا میں گو میں آپ کی نسبت نیک ظن ہی تھا لیکن صرف اس قدر کہ آپ اَور علماء اور مشائخ ظاہری کی طرح مسلمانوں کے تفرقہ کے مؤید نہیں ہیں بلکہ مخالفان اسلام کے مقابل پر کھڑے ہیں۔ مگر الہامات کے بارہ میں مجھ کو نہ اقرار تھا اور نہ انکار۔ پھر جب میں معاصی سے بہت تنگ آیا اور اُن پر غالب نہ ہو سکا تو میں نے سوچا کہ آپ نے بڑے دعوے کئے ہیں یہ سب جھوٹے نہیں ہو سکتے۔ تب میں نے بطور آزمائش آپ کی طرف خط و کتابت شروع کی جس سے مجھ کو تسکین ہوتی رہی اور جب قریباً اگست میں آپ سے لودھیانہ ملنے گیا تو اُس وقت میری تسکین خوب ہو گئی اور آپ کو ایک باخدا بزرگ پایا اور بقیہ شکوک کا پھر بعد کی خط و کتابت میں میرے دل سے بکلّی دھویا گیا۔ اور جب مجھے یہ اطمینان دی گئی کہ ایک ایسا شیعہ جو خلفائے ثلاثہ کی کسرِ شان نہ کرے سلسلہ بیعت میں داخل ہو سکتا ہے تب میں نے آپ سے بیعت کر لی۔ اب میں اپنے آپ کو نسبتًا بہت اچھا پاتا ہوں۔ اور آپ گواہ رہیں کہ میں نے تمام گناہوں سے آئندہ کے لئے توبہ کی ہے۔ مجھ کو آپ کے اخلاق اور طرز معاشرت سے کافی اطمینان ہے کہ آپ ایک سچے مجدّد اور دنیا کے لئے رحمت ہیں۔

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن، جلد 3، صفحہ نمبر 522 تا 527)

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر، نگران بدر بورڈ قادیان

اے اللہ مجھے صرف رمضان میں ہی نہیں بلکہ عام حالات میں بھی ان لوگوں میں شامل کر لے جن کی دعائیں رات کو بھی قبول ہوتی ہیں اور دن کو بھی قبول ہوتی ہیں

تا کہ رمضان ایک پاک تبدیلی پیدا کرنے والا ہو تقویٰ پر چلانے والا ہو مَیں مستقل ہدایت پانے والوں میں شامل ہو جاؤں

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 19 رجون 2015 بطرز سوال و جواب

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ بھارت 2015

سوال آنحضرتؐ نے جمعہ کے دن کی اہمیت و برکات کے متعلق کیا خبر دی ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے بابرکت دن ہونے کی اہمیت کے بارے میں یہ خبر دی اور ہمیشہ کے لئے یہ خبر ہے کہ اس دن ایک ایسی گھڑی آتی ہے جس میں مومن اپنے رب کے حضور جو دعا کرے وہ قبول کی جاتی ہے۔

سوال رمضان کے متعلق آپؐ نے کیا بیان فرمایا ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا کہ: رمضان کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

سوال رمضان کے مہینے کے فضلوں کو جذب کرنے کیلئے آنحضرتؐ نے کیا شرائط بیان فرمائی ہیں؟

جواب آنحضرتؐ نے فرمایا کہ: نہ ہی ان دنوں میں بیہودہ باتیں ہوں، نہ شور و شر ہو، نہ ہی گالی گلوچ اور لڑائی جھگڑا ہو۔ ہر برائی کے جواب میں روزہ دار کا یہ جواب ہونا چاہئے کہ میں روزہ دار ہوں۔......پس اس مہینے کی برکات سے فیض اٹھانے کے لئے ہم میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ کا عبد بننے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر ہماری نااہلیوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو کچھ دیر کے لئے ٹالتا بھی ہے تو اس مہربان ماں کی طرح جو بچے سے اس کی اصلاح کی خاطر تھوڑی دیر کے لئے روٹھ جاتی ہے اور اس میں پھر سخت غصہ نہیں ہوتا۔ لیکن جب بچہ ماں کی محبت کی وجہ سے اس کی طرف جاتا ہے تو ماں گلے بھی لگا لیتی ہے بلکہ اس سے پہلے کئی دفعہ کنکھیوں سے دیکھتی بھی رہتی ہے کہ بچہ کس قسم کی حرکت کر رہا ہے، میرے پاس آتا بھی ہے کہ نہیں۔ بہر حال جب بچہ جاتا ہے تو ناراضگی دُور ہو جاتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ جو ماؤں سے بھی زیادہ بخشنے والا ہے وہ تو یہ دیکھتا ہے کہ کب میرے بندے میری طرف توبہ کرتے ہوئے آئیں اور مَیں انہیں معاف کروں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی قسم اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ پر اتنا خوش ہوتا ہے کہ اتنا خوش وہ شخص بھی نہیں ہوتا جسے جنگل بیابان میں اپنی گمشدہ اونٹنی مل گئی۔

سوال حضور انور نے ان دنوں میں خصوصیت سے کیا دعا کرنے کی طرف توجہ دلائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا کہ: سب سے اہم دعا جو اِن دنوں میں کرنے کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ انتہائی عاجزی سے اور خالص ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے انسان یہ دعا کرے کہ اے اللہ مجھے صرف رمضان میں ہی نہیں بلکہ عام حالات میں بھی ان لوگوں میں شامل کر لے جن کی دعائیں رات کو بھی قبول ہوتی ہیں اور دن کو بھی قبول ہوتی ہیں تا کہ رمضان ایک پاک تبدیلی پیدا کرنے والا ہو۔ تقویٰ پر چلانے والا ہو۔ مَیں مستقل ہدایت پانے والوں میں شامل ہو جاؤں۔

سوال رمضان کی برکتیں کن لوگوں کو ملتی ہیں؟

جواب حضور انور نے فرمایا کہ: یہ برکتیں انہیں ملتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکموں کو قبول کریں اور ایمان میں بڑھیں۔ ......بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں ان دنوں میں قریب آ جاتا ہوں اس لئے ان دنوں کی عبادت ہی کافی ہے۔ یہ اپنے نفس کو دھوکے میں ڈالنے والی بات ہے۔ پس اس سے ہمیں بچنا چاہئے۔ کامل عاجزی سے خدا تعالیٰ کا عبد بنتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے قرب کو پانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ تو کبھی بھی دور نہیں وہ تو ہر جگہ اور ہر وقت ہے لیکن بندے کی اپنی حالت سے اس قربت کا اظہار اس وقت ہوتا ہے جب وہ خالص ہو کر غیر اللہ کو چھوڑ کر صرف اور صرف خدا تعالیٰ کے آگے ہی جھکتا ہے۔ اور جب یہ حالت ہو گی پھر ہماری دعائیں بھی قبول ہوں گی اور ہمیں وہ سب کچھ ملے گا جو اللہ تعالیٰ سے ہم مانگتے ہیں یا اللہ تعالیٰ کی نظر میں ہمارے لئے بہترین ہے۔ پس ہمیں یہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ نیکی اور تقویٰ پر قائم ہو کر ہی ہم اپنے مقصود کو پا سکتے ہیں اور ذاتی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی ہمیں وہ پھل ملیں گے جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے مقدر کئے ہوئے ہیں۔ انشاء اللہ۔

سوال رمضان کے بابرکت ایام میں حضور انور نے ہمیں اپنے لئے، اپنے رشتہ داروں اور افراد جماعت کیلئے کیا دعا کرنے کی تلقین فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا کہ: سب سے زیادہ ان دنوں میں اپنے لئے، اپنے رشتہ داروں کے لئے، افراد جماعت کے لئے یہ دعا ہمیں کرنی چاہئے کہ ہم میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ نصیب ہو۔ ایک دوسرے کے لئے جب ہم درد سے دعائیں کریں گے تو فرشتے بھی ہمارے لئے دعاؤں میں شامل ہو جائیں گے اور رمضان کی برکات کے حقیقی اور مستقل نظارے بھی ہم دیکھنے والے ہوں گے۔

سوال تقویٰ کیا ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا کہ: تقویٰ خدا تعالیٰ کی خشیت اور خوف ہے اور جب تک ہم میں خدا تعالیٰ کا خوف اور خشیت رہے گی ہماری کمزوریوں اور گناہوں کی بھی خدا تعالیٰ پردہ پوشی فرماتا رہے گا اور ہم اس کی حفاظت میں رہیں گے......لیکن اگر ہماری کمزوری کی وجہ سے گناہ سرزد ہوتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا ہوتا ہے اور خشیت پیدا ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خشیت کے معنی ہی خدا تعالیٰ کی محبت کے ہیں۔ پس جب تک ہم اس محبت کے اظہار کرتے رہیں گے یا اگر اپنے دل میں بھی ہم یہ محبت رکھتے ہوں گے تو تباہی سے بچے رہیں گے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ سچی محبت ہو، دھوکہ نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ دلوں کا حال جانتا ہے اسے دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ اگر دل میں بھی محبت ہے تو کبھی نہ کبھی اس کا اظہار ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا خوف بعض چیزوں سے روکے رکھتا ہے۔ اس محبت کی وجہ سے گرتے پڑتے اس کے حکموں پر ہم عمل کرتے رہیں گے تو خدا تعالیٰ جو اپنے بندوں کی محبت کی غیرت رکھتا ہے وہ بندے کو پھر ضائع نہیں ہونے دیتا اور اسے توبہ کی توفیق دے دیتا ہے۔

سوال حضرت مصلح موعودؓ نے اللہ تعالیٰ کی محبت کو سمجھنے کی انسان کی صلاحیت کے متعلق کیا بیان فرمایا ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا کہ: حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس نکتے کو کہ اللہ تعالیٰ کی محبت کی کیفیت کو سمجھنے کی انسان میں کتنی صلاحیت ہے بڑے خوبصورت انداز میں اس طرح پیش فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ جس کے افعال کو بھی ہم نہیں سمجھ سکتے اس کی کیفیت محبت کو ہم کہاں سمجھ سکتے ہیں۔ اس کی ظاہری چیزوں کو بھی نہیں سمجھ سکتے تو محبت کی جو کیفیت ہے اس کو ہم کس طرح سمجھ سکتے ہیں۔ بہر حال جیسا کہ میں نے کہا اس کا احاطہ کرنا بہت مشکل ہے...... اللہ تعالیٰ جس پیار اور محبت سے بندے کی طرف دیکھتا ہے اس کا نقشہ ہم کھینچ ہی نہیں سکتے......لیکن اللہ تعالیٰ کی بندے سے محبت اس دنیاوی مثال کے تمہارے تصور سے بہت اعلیٰ و ارفع ہے اور اس کا احاطہ کرنا حقیقتاً مشکل ہے۔ انسان تو بہت کمزور اور محدود علم کا حامل ہے۔ اللہ تعالیٰ تو بہت بلند و بالا ہستی ہے۔ ہم تو اپنے جیسے بندوں کی بھی دلی کیفیت کو نہیں سمجھ سکتے۔ کسی کے ظاہری اعمال پر ہم اپنی رائے قائم کر سکتے ہیں لیکن کسی کے دل میں کسی کی محبت کی کیا کیفیت ہے یا اس کے دل میں کیا ہے یہ بیان کرنا اور جاننا بہت مشکل ہے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کی محبت کا کیا واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا کہ: بدر کی جنگ میں جب دشمن شکست کھا چکا تھا اور جنگ تقریباً ختم تھی......اس وقت ایک عورت میدان جنگ میں بغیر کسی خوف کے پھر رہی تھی اور اس پر ایک جوش اور جنون طاری تھا اور کبھی ایک بچے کو اٹھاتی اور کبھی دوسرے کو۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو دیکھا تو صحابہ سے فرمایا کہ اس عورت کا بچہ گم گیا ہے اور یہ اسے تلاش کر رہی ہے اور ماں کی محبت اس قدر غالب ہے کہ اس کو کوئی فکر نہیں کہ یہ میدان جنگ میں ہے اور یہاں ہر طرف تباہی مچی ہوئی ہے۔ وہ عورت اس طرح دیوانہ وار پھرتی رہی۔ جس بچے کو دیکھتی اسے گلے لگا لیتی لیکن جب غور کرتی تو اس کا بچہ نہ ہوتا۔ پھر اسے چھوڑ کر آگے بڑھ جاتی۔ آخر کار اسے اپنا بچہ مل گیا۔ اس نے اسے گلے لگایا، اپنے ساتھ چمٹایا، پیار کیا اور پھر دنیا جہاں سے غافل ہو کر وہیں اسے لے کر بیٹھ گئی۔......پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہی مثال اللہ تعالیٰ کی اپنے بندوں سے محبت کی ہے بلکہ وہ اس سے بھی زیادہ محبت رکھتا ہے۔ جو بندہ اپنے گناہوں اور غلطیوں کی وجہ سے خدا تعالیٰ کو کھو دیتا ہے تو خدا تعالیٰ کو اس کا ایسا دکھ ہوتا ہے جیسا اس عورت کو اپنے بچے کے کھوئے جانے کا اور پھر جب بندہ توبہ کر کے واپس آتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو اس سے زیادہ خوشی پہنچتی ہے جتنی اس عورت کو اپنے بچے کے ملنے سے پہنچی۔

سوال ستّار کے لفظ کی حضرت مصلح موعودؓ نے کیا تشریح فرمائی ہے؟

جواب حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں: خدا تعالیٰ ستّار ہے۔ وہ فرماتا ہے مَیں نہ صرف لوگوں کے گناہ معاف کرتا ہوں بلکہ لوگوں کے حافظوں پر بھی تصرف رکھتا ہوں اور جب اللہ تعالیٰ کسی کی ستّاری فرمانا چاہتا ہے تو دوسروں کو کسی کا گناہ یاد ہی نہیں رہتا۔ اور اس کو لوگ ہمیشہ سے ہی نیک اور پاک صاف خیال کرتے ہیں جس کی اللہ تعالیٰ ستاری فرما دے۔ پس ہمارا خدا ستّار العیوب ہے اور غفّار الذنوب بھی خدا ہے۔ وہ نہ صرف ہمیں بخشنے والا ہے بلکہ ہماری کھوئی ہوئی عزت واپس دینے والا بھی ہے اور اس دنیا میں عزت کو قائم کرنے والا بھی ہے۔

سوال اسلام واحمدیت کے غلبے کیلئے ہمیں کیا دعا کرنی چاہئے؟

جواب حضور انور نے فرمایا کہ: اسلام اور احمدیت کا غلبہ دنیا پر ہو کر رہنا ہے انشاء اللہ اور اس میں ہمیں ذرہ بھر بھی شک نہیں۔ پس اس کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں دعا کا طریقہ سکھایا ہے کہ دعا کرو کہ اے اللہ! ہمارے ہاتھوں سے یعنی ہماری کوششوں سے تو یہ مقصد پورا ہونے والا نہیں ہے۔ ہم تو کمزور بھی ہیں، عاجز بھی ہیں، کام بہت بڑا ہے اور صرف ہماری کوششیں تو پورا نہیں کر سکتیں۔ ہاں ہم تیرے حکم کے ماتحت ہر قربانی کے لئے تیار ہیں۔ لیکن تُو بھی اپنے فضل سے ان مخفی ذرائع کو ظاہر کر اور ہماری تائید میں لگا دے جو تُو نے اس مقصد کے پورا کرنے کے لئے مقرر فرمائے ہیں تا کہ یہ ناممکن کام ممکن ہو جائے۔

سوال حضور انور نے ان دنوں میں خصوصیت سے کن دعاؤں کی طرف توجہ دلائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا کہ: پس دعاؤں کے یہ دن جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں مہیا فرمائے ہیں ان میں ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہئے اور التزام سے یہ دعا کرنی چاہئے کہ وہ اسلام اور احمدیت کی فتح کے جلد سامان پیدا فرمائے۔...... پس ان دنوں میں بہت دعائیں کریں۔ اپنے لئے بھی، ایک دوسرے کے لئے بھی اور جماعت کی ترقی کے لئے بھی اور دشمن کی ناکامیوں اور نامرادیوں کے لئے بھی۔ اللہ تعالیٰ کے جلال اور شان کے ظہور کے لئے بھی۔

☆......☆......☆

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتی نظام میں ایک مرکزی نظام کے علاوہ ذیلی تنظیموں کا بھی نظام ہے اور پھر جماعتی مرکزی نظام میں بھی اور ذیلی تنظیموں کے نظام میں بھی ملکی سطح سے لے کر مقامی محلے کی سطح تک عہدیدار مقرر ہیں اور ہر عہدیدار سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ خلافت کا دست و بازو بن کر ان فرائض کو ادا کرنے کی کوشش کرے جو وسیع تر پھیلاؤ کے ساتھ خلافت کی ذمہ داری ہے۔ پس اگر اس بات کو تمام مربیان اور عہدیدار سمجھ لیں تو ایک انقلابی تبدیلی جماعت میں پیدا ہوسکتی ہے

کسی بھی عہدیدار کو یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ نصیحت کرنا میرا کام نہیں۔ یہ تو صرف امیر جماعت یا صدر جماعت یا سیکرٹری یا مربی یا ایک دو دوسرے سیکرٹریان کا کام ہے یا اسی طرح صدر انصار اللہ یا ان کے تربیتی شعبہ کا کام ہے یا صدر خدام الاحمدیہ یا ان کے تربیتی شعبہ کا کام ہے یا لجنہ کی صدر اور ان کے تربیتی شعبہ کا کام ہے۔ نہیں، بلکہ ہر سیکرٹری چاہے وہ سیکرٹری ضیافت ہے یا ذیلی تنظیموں میں خدمت خلق یا کھیلوں کا نگران ہے، کوئی بھی ہے اگر وہ کسی بھی صورت میں خدمت انجام دے رہا ہے تو اس کا کام ہے کہ اپنے نمونے قائم کرے

رمضان کا مہینہ بندے کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہوتا ہے۔ یہ مہینہ جہاں ہمیں ہماری عبادتوں کی طرف توجہ دلانے کا مہینہ ہے وہاں ہماری کمزوریوں کی طرف توجہ دلانے اور ان کی اصلاح کا بھی مہینہ ہے۔ پس اس مہینے میں ہمیں اپنی کمزوریوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حکموں کی جگالی کرتے ہوئے اپنی اصلاح کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے

نمازیں اور عبادت تو ہر مومن کا ویسے بھی ایک فرض ہے۔ ہاں رمضان میں ہمیں ان عبادتوں میں، نمازوں میں مزید خوبصورتی پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اسی طرح زیادہ سے زیادہ اپنی زبانوں کو ذکر الٰہی سے بھی تر رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے

ہمیں اس نیت سے مسجدوں کی آبادی اور عبادت کی طرف توجہ دینی چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کریں اور اس مہینے کی عبادتوں کو پھر زندگی کا حصہ بنانے کی کوشش کریں

عبادت کا مقصد صرف خدا کو پہچاننا نہیں بلکہ تقویٰ پیدا کر کے اپنی روحانی بلندیوں کو حاصل کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا اِدراک حاصل کرنا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو ایک پاک جماعت کے قیام کے لئے آئے تھے
آپ نے اپنی شرائط بیعت میں دوسری شرط میں خاص طور پر خیانت نہ کرنے اور اس سے بچنے کا ہم سے عہد لیا ہے

خائن نہ ہی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے حقوق ادا کرنے والا ہوسکتا ہے، نہ ہی بندوں کے حقوق ادا کرنے والا۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ آدمی خائن بھی ہو اور تقویٰ پر چلنے والا بھی ہو اور حقوق ادا کرنے والا بھی ہو۔ نتیجۃً ایسے شخص کی عبادتیں بھی اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا عابد بننا تو بہت بڑی بات ہے، ایک خائن تو ایمان لانے والا بھی نہیں کہلا سکتا

جماعت کا ہر فرد اپنے اپنے اجتماعوں میں یہ عہد دہراتا ہے کہ وہ نظام جماعت کا پابند رہے گا۔ پس یہ عہد بھی ایک امانت ہے اور اس کا ادا کرنا ضروری ہے اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ اسے پورا کرنا ضروری ہے۔ خلافت سے وابستگی اور اطاعت یہ بھی ضروری ہے

قرآن مجید، احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے امانتوں کی ادائیگی اور خیانت سے بچنے اور غصّہ کو دبانے اور اعلیٰ اخلاق دکھانے سے متعلق تاکیدی نصائح

جماعت کی ترقی اور دشمنوں کے خطرناک منصوبوں سے بچنے اور غلبۂ اسلام کے لئے بہت دعائیں کرنے کی نصیحت

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 03رجولائی 2015ء بمطابق 03 وفا 1394 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح مورڈن

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں جو احکامات دیئے ہیں ان کو یاد رکھنا، ان کو دہراتے رہنا، انہیں دوسرے جن لوگوں کی یاد دلانے کی ذمہ داری ہے کو بھی یاد دلانا، مومنین کی جماعت کا کام ہے۔ یہ جو میں نے کہا کہ ان احکامات کو دوسروں کو یاد دلانا، یاد دلاتے رہنا جن کی یاد دلانے کی ذمہ داری ہے اس میں ہم میں سے وہ سب شامل ہیں جو یا مربّیان ہیں یا عہدیداران۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتی نظام میں ایک مرکزی نظام کے علاوہ ذیلی تنظیموں کا بھی نظام ہے اور پھر جماعتی مرکزی نظام میں بھی اور ذیلی تنظیموں کے نظام میں بھی ملکی سطح سے لے کر مقامی محلے کی سطح تک عہدیدار مقرر ہیں اور ہر عہدیدار سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ خلافت کا دست و بازو بن کر ان فرائض کو ادا کرنے کی کوشش کرے جو وسیع تر پھیلاؤ کے ساتھ خلافت کی ذمہ داری ہے۔ پس اگر اس بات کو تمام مربیان اور عہدیدار سمجھ لیں تو ایک انقلابی تبدیلی جماعت میں پیدا ہوسکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو دوسروں کو یاد دلانا یا یہ احساس پیدا ہونا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے طوعی طور پر یا مکمل طور پر وقف زندگی کر کے جو جماعتی خدمت کی توفیق دی ہے تو میں سب سے پہلے اپنے جائزے لوں کہ کس حد تک مَیں خود اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کر کے وہ نمونہ بننے کی کوشش

کررہاہوں جوایک خدمت کرنے والے کی ذمہ داری ہے تاکہ میں دوسروں کوان احکامات کی یاددلاسکوں۔اگر میں صرف دوسروں کو یاددلارہاہوں اور میرااپنا عمل اس کے خلاف ہے یااس سے دُور ہے تو پھر بڑے خوف کا مقام ہے اور استغفار کی ضرورت ہے۔ویسے بھی استغفار کرنا چاہئے لیکن اس حوالے سے بہت زیادہ استغفار کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔

یہاں ہم میں سے ہر ایک پر یہ بھی واضح ہونا چاہئے کہ کسی بھی عہدیدار کو یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ نصیحت کرنا میرا کام نہیں۔یہ توصرف امیر جماعت یا صدر جماعت یا سیکرٹری یا مربی یا ایک دو دوسرے سیکرٹریان کا کام ہے یا اسی طرح صدر انصار اللہ یا ان کے تربیتی شعبہ کا کام ہے یا صدر خدام الاحمدیہ یا ان کے تربیتی شعبہ کا کام ہے یا لجنہ کی صدر اور ان کے تربیتی شعبہ کا کام ہے۔نہیں، بلکہ ہر سیکرٹری چاہے وہ سیکرٹری ضیافت ہے یا ذیلی تنظیموں میں خدمت خلق یا کھیلوں کا نگران ہے،کوئی بھی ہے اگر وہ کسی بھی صورت میں خدمت انجام دے رہا ہے تو اس کا کام ہے کہ اپنے نمونے قائم کرے۔اوراگر یہ ہوجائے تو پہلے بھی میں کئی دفعہ کہہ چکا ہوں کہ پچاس فیصد سے زیادہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے والی بن سکتی ہے۔ چاہے وہ مسجدوں میں نمازوں کی حاضری ہو یا دوسری قربانیوں اور حقوق العباد کا معاملہ ہو۔پس ہر سطح پر جماعت کی خدمت کرنے والا پہلے تو اپنے اندر دیکھے کہ ان احکامات کی کس حد تک میں پابندی کررہاہوں۔ ان کی جگالی کرکے اپنی حالت بہتر بنائے اور پھر دوسرے کو بتائے۔اس طرح ہر احمدی کا بھی فرض ہے جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ میں نے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو دیکھے اور دہرائے اور بار بار سامنے لائے۔اگر ہم اس طرح کرنا شروع کردیں تو ایک عظیم انقلاب ہے جو ہم لاسکتے ہیں اور نہ صرف اپنی اصلاح کرنے والے ہوسکتے بلکہ دنیا کو حقیقی اخلاق کے معیاروں کا پتا دے سکتے ہیں۔پس اس طرف ہمیں خاص طور پر توجہ دینی چاہئے اور اللہ تعالیٰ کے احکامات تلاش کرکر کے ان پر عمل کرنا چاہئے۔

گزشتہ خطبہ میں مَیں نے بعض باتوں کا ذکر کیا تھا جو ایک مومن کا خاصہ ہونی چاہئیں۔آج بھی میں بعض باتیں پیش کروں گا۔رمضان کا مہینہ بندے کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہوتا ہے۔یہ مہینہ جہاں ہمیں ہماری عبادتوں کی طرف توجہ دلانے کا مہینہ ہے وہاں ہماری کمزوریوں کی طرف توجہ دلانے اور ان کی اصلاح کا بھی مہینہ ہے۔پس اس مہینے میں ہمیں اپنی کمزوریوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حکموں کی جگالی کرتے ہوئے اپنی اصلاح کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔ اگر ہم بھرپور طور پر اس کے لئے کوشش نہیں کررہے تو رمضان کی سحریوں اور افطاریوں سے ہی استفادہ کررہے ہوں گے،کوئی عملی اثر ہم پر نہیں ہورہا ہوگا جو ہمارے روحانی اور تربیتی معیاروں کو بلند کررہا ہو۔اسی طرح ہوں گے جس طرح بعض لوگوں کے بارے میں لطیفے مشہور ہیں کہ روزے رکھنے کا پوچھو تو عذر ہوجاتا ہے۔نفل اور تراویح کا پوچھو تو عذر پیش کرتے ہیں۔نمازیں پڑھنے کے بارے میں کہا جائے باجماعت پڑھو تو عذر ہوتا ہے۔اور جب افطاری کے بارے میں کہو تو پھر کہیں گے ہاں ہاں ضرور ہم نے کرنی ہے۔ہم بالکل ہی کافر تو نہیں ہوگئے۔توہمیں ایسے مومن نہیں بننا چاہئے۔ پھر یہی لوگ ہیں جو دین کو مذاق بناتے ہیں اور یہ لطیفے سے زیادہ مسلمانوں کی حالت زار کا نقشہ ہے۔اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے۔لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے والوں کے معیار بہت بلند اور بہت اونچے ہونے چاہئیں۔

بغیر کسی جائز عذر کے روزے بھی نہیں چھوٹنے چاہئیں اور اسی طرح رمضان کا جو عبادت کا مقصد ہے وہ بہترین رنگ میں پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اسی طرح رمضان کے ساتھ قرآن کریم کا زیادہ پڑھنا بھی مسنون ہے اور جبرئیل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاص طور پر رمضان میں قرآن کریم کا دَور کرواتے تھے۔(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ ......حدیث 6) پس خاص طور پر قرآن کریم کی تلاوت کی طرف ہمیں ہر ایک کو توجہ دینی چاہئے اور اس میں سے پھر احکامات کی تلاش کرکے ان کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

تراویح کی جو نماز ہوتی ہے، یہ بیشک فرض نہیں ہے۔ یہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں اس لئے شروع ہوئی تھی کہ جو لوگ تہجد نہیں پڑھ سکتے ان کی نفلی عبادت بھی ہوجائے۔نفل نماز بھی ادا ہوجائے اور قاری کے ذریعہ سے وہ قرآن کریم بھی سن لیں۔لیکن جو تہجد پر اٹھ سکتے ہیں ان کو تہجد بھی پڑھنی چاہئے۔آجکل کیونکہ وقت تھوڑا ہوتا ہے اس لئے چاہے تھوڑی ہی پڑھیں لیکن پڑھنی چاہئے۔ جو بھی روزہ رکھنے کے لئے جاگے گا یا اس وقت جاگتا ہے تو ادھر ادھر کی باتیں کرنے کی بجائے پہلے نفل پڑھنے چاہئیں۔تراویح روزے کے ساتھ کوئی لازمی شرط نہیں ہے اور تہجد بھی گو لازمی شرط نہیں ہے لیکن نوافل بہر حال ادا کرنے چاہئیں۔مومنین کو تہجد پڑھنے کا عام حالات میں بھی حکم ہے یا تلقین کی گئی ہے۔ یہ وضاحت میں نے اس لئے کردی ہے کہ کسی نے مجھے کہا تھا کہ شاید روزہ رکھنے والے کے لئے ضروری ہے کہ کم از کم آٹھ رکعت یا تراویح پڑھے یا تہجد پڑھے۔تو یہ واضح کردوں کہ تہجد یا تراویح روزے کے لئے کوئی شرط نہیں ہے۔ ہاں عبادتیں ضروری ہیں۔نوافل پڑھنے چاہئیں جب وقت ملے۔اور روزے کے ساتھ جو اصل چیز ہے وہ قرآن کریم پڑھنا ہے جو مسنون ہے۔پس زیادہ سے زیادہ قرآن کریم پڑھنے کی طرف ہر ایک کی توجہ ہونی چاہئے اور جیسا کہ مَیں نے کہا نمازیں اور عبادت تو ہر مومن کا ویسے بھی ایک فرض ہے۔ہاں رمضان میں ہمیں ان عبادتوں میں، نمازوں میں مزید خوبصورتی پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اسی طرح زیادہ سے زیادہ اپنی زبانوں کو ذکر الٰہی سے بھی تر رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

پس اس ماحول میں جو رمضان کا مہینہ ہے یہ کوشش کرنی چاہئے کہ اگر ہمارے اندر نمازوں اور عبادت میں پہلے کوئی کمزوری تھی تو ہم اسے دور کرکے اس طرف اس نیت سے توجہ کریں کہ اس اہم حکم کو ہم نے باقاعدہ اپنی زندگی کا حصہ بنانا ہے۔صرف رمضان میں ہی اس حکم کو اپنے اوپر لاگو نہیں کرنا یا رمضان کے لئے ہی خاص مخصوص حکم نہیں ہے بلکہ ایک مومن کو تو ہمیشہ ہی یہی حکم ہے۔پس اس بات کو ہم میں سے ہر ایک کو سمجھنا چاہئے کہ نماز اور عبادت اللہ تعالیٰ کے بنیادی حکموں میں سے حکم ہے۔جس طرح آجکل ہم میں سے اکثر کو عبادتوں کی طرف اس لئے توجہ پیدا ہوئی ہے کہ رمضان کا مہینہ برکتوں کا مہینہ ہے اور دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ ہے، اس لئے ہم بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے والے بنیں اور اس رمضان کے مہینے سے فائدہ اٹھالیں۔اس بارے میں ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی نظر ہمارے دل کی گہرائیوں تک ہے۔ وہ ہماری نیّتوں کو جانتا ہے اور ہمارے اعمال کو ہماری نیتوں کے مطابق دیکھتا ہے تو پھر ہمیں اس نیّت سے مسجدوں کی آبادی اور عبادت کی طرف توجہ دینی چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کریں اور اس مہینے کی عبادتوں کو پھر زندگی کا حصہ بنانے کی کوشش کریں۔اگر تہجد کی عادت پڑ گئی یا دن کے نوافل ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگئی تو پھر اس عادت کو مستقل اپنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (البقرۃ:22) اے لوگو! تم اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اور ان کو بھی جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس ضمن میں ایک جگہ فرمایا کہ:’’اے لوگو اس خدا کی پرستش کرو جس نے تم کو پیدا کیا‘‘۔ (حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 340)

فرمایا کہ:’’عبادت کے لائق وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا۔یعنی زندہ رہنے والا وہی ہے اس سے دل لگاؤ۔ پس ایمانداری تو یہی ہے کہ خدا سے خاص تعلق رکھا جائے اور دوسری سب چیزوں کو اس کے مقابلہ میں ہیچ سمجھا جائے۔‘‘ (ملفوظات جلد 10 صفحہ 331۔ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

جہاں تک علمی اور اعتقادی سوچ کا تعلق ہے ہم سب جانتے ہیں کہ خدا ہی ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے۔خدا ہی ہے جو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے اور زندہ خدا ہے۔ دعاؤں کو سنتا ہے اور اس سے دل لگانا چاہئے۔لیکن اس کے باوجود ہم میں سے اکثر لوگ جو ہیں وہ خدا تعالیٰ سے خاص تعلق پیدا کرنے کی کوشش نہیں کرتے جو پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ تعلق جو دوسرے ہر تعلق کو ہماری نظر میں ہیچ بنا دے۔ رمضان میں ایک ماحول کے زیر اثر اس طرف قدم بڑھنے شروع ہوتے ہیں اور پھر رمضان کے بعد اکثر کے ساتھ ایسا ہوتا ہے کہ آہستہ آہستہ ہوتے ہوتے یہ قدم پھر بالکل رک جاتے ہیں۔پس اپنے عمل سے ہمیں یہ ثابت کرنے کی کوشش کرنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے علاوہ ہر چیز ہیچ ہے اور اس بات کو سمجھنے کے لئے دلوں کا تقویٰ پیدا کرنا ضروری ہے۔اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں یہی فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو تاکہ تمہارے دلوں میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ پیدا ہو۔عبادت کا مقصد صرف خدا کو پہچاننا نہیں بلکہ تقویٰ پیدا کرکے اپنی روحانی بلندیوں کو حاصل کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا اِدراک حاصل کرنا ہے۔ اور جب صفات کا اِدراک پیدا ہو تبھی ہر چیز اس کے مقابل پر ہیچ بن سکتی ہے یا ہوسکتی ہے۔اب مثلاً اللہ تعالیٰ یہاں فرماتا ہے کہ اپنے ربّ کی عبادت کرو۔ربّ اللہ تعالیٰ کی وہ صفت ہے جو پرورش کرتی ہے جو پیدا کرتی ہے۔اور پھر اس کو آہستہ آہستہ بڑھاتی ہے۔اسے ترقی دیتی ہے۔پس یہاں جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنے ربّ کی عبادت کرو تو فرمایا کہ تمہاری ہر قسم کی مستقبل کی ترقیات تمہارے ربّ کے ساتھ منسلک ہیں۔اسی کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اور جب تم خاص ہوکر صرف اپنے ربّ کی عبادت کررہے ہوگے تو جہاں صفت ربوبیت کے عمومی فیض سے دنیاوی اور مادی پرورش ہورہی ہوگی وہاں تمہاری روحانی صلاحیتوں کی ترقی اور پرورش بھی ہورہی ہوگی۔پس اس میں یہ بھی ہمیں نصیحت ہے کہ اگر ہماری روحانی حالت میں ترقی نہیں ہے یا نہیں ہورہی تو ہم اپنی عبادتوں کا حق ادا نہیں کر رہے اور نتیجۃً اپنے رب کی روحانی پرورش کے فیض سے فیضیاب نہیں ہورہے۔جب ہم اپنے رب کی عبادت کا حق ادا کرکے اس کی اس صفت سے روحانی لحاظ سے فیض پائیں گے تو تقویٰ میں بڑھیں گے اور جب تقویٰ میں بڑھیں گے تو پھر ہماری عبادتیں صرف رمضان تک محدود نہیں رہیں گی بلکہ سارے سال اور ساری عمر پر محیط ہوں گی۔پس اس سوچ کے ساتھ ہمیں اپنی عبادتوں کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:’’اصل بات یہ ہے کہ انسان کی پیدائش کی علّت غائی یہی عبادت ہے‘‘۔یعنی پیدائش کا مقصد یہی ہے۔فرمایا’’جیسے دوسری جگہ فرمایا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (الذاریات:57) عبادت اصل میں اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی قساوت، کجی کو دُور کرکے

ارشادِ نبوی ﷺ

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُالدِّیْن

(نماز دین کا ستون ہے)

طالب دُعا از: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

آٹوٹریڈرز

AUTO TRADERS

16 مینگو لین کلکتہ 70001

دکان: 2248-16522243-0794 , 2248-5222

رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

کلام الامام

’’بدی کا جواب نیکی سے دو اور کوئی فساد کرنے پر آمادہ ہو تو بہتر ہے کہ تم ایسی جگہ سے کھسک جاؤ اور نرمی سے جواب دو۔‘‘

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 157)

طالب دُعا: قریشی محمد عبد اللہ تیماپوری مع فیملی۔صدر و امیر ضلع جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک

دل کی زمین کو ایسا صاف بنا دے جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 64-65۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

پھر فرمایا: ’’پس کس قدر ضرورت ہے کہ تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔‘‘ فرمایا کہ ’’مَیں اس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دُور پڑا ہوا ہے۔‘‘ (ملفوظات جلد 1 صفحہ 183-184)

پس اس طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔

مجھے جب بعض کارکنان اور عہدیداروں کے بارے میں یہ شکایت ملتی ہے کہ وہ نمازوں میں سست ہیں۔ مسجد میں نہیں آتے یا بعض ایسے ہیں کہ گھروں میں بھی نہیں پڑھتے اور ان کی بیویاں شکایت کر رہی ہوتی ہیں تو اس بات پر بڑی شرمندگی ہوتی ہے۔ پس ہمیں اپنی عبادتوں کے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔ اس کے بغیر تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اور جب تقویٰ نہ ہو تو پھر انسان نہ خدا تعالیٰ کے حق ادا کر سکتا ہے، نہ ہی اس کی مخلوق کے حق ادا کر سکتا ہے، نہ ہی جماعت کے لئے کوئی کارآمد وجود بن سکتا ہے، نہ ہی اس کے کام میں برکت پڑ سکتی ہے۔ پس ہمیں ہر وقت ہوشیار رہ کر اپنی عبادتوں کی نگرانی اور حفاظت کی ضرورت ہے تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹتے چلے جائیں اور روحانی ترقیات بھی حاصل کرنے والے ہوں۔

پھر اللہ تعالیٰ کا ہمیں ایک حکم ہے فرمایا کہ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (الانفال:28) اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول سے خیانت نہ کرو ورنہ تم اس کے نتیجہ میں خود اپنی امانتوں سے خیانت کرنے لگو گے جبکہ تم اس خیانت کو جانتے ہو گے۔

پس یہ بہت توجہ طلب اور اہم حکم ہے۔ خیانت صرف بڑی باتوں یا بڑے کاموں میں ہی نہیں ہوتی بلکہ چھوٹی چھوٹی باتوں اور کاموں سے لے کر بڑی بڑی باتوں اور کاموں سب پر حاوی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو ایک پاک جماعت کے قیام کے لئے آئے تھے آپ نے اپنی شرائط بیعت میں دوسری شرط میں خاص طور پر خیانت نہ کرنے اور اس سے بچنے کا ہم سے عہد لیا ہے۔

(ماخوذ از ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 563-564)

ہر برائی چاہے وہ چھوٹی ہو یا بڑی وہ برائی ہے لیکن بعض برائیاں ایسی ہیں جو دوسری برائیوں کو بھی جنم دیتی چلی جاتی ہیں اور خیانت بھی ان میں سے ایک ایسی برائی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ خیانت کی عادت پھر اپنی امانتوں اور فرائض کی ادائیگی سے بھی خیانت کرواتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ خائن نہ ہی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے حقوق ادا کرنے والا ہو سکتا ہے، نہ ہی بندوں کے حقوق ادا کرنے والا۔ ایک خائن شخص لاکھ کہتا پھرے کہ میں نمازیں پڑھنے والا ہوں عبادت کرنے والا ہوں لیکن جیسا کہ پہلے بھی ذکر ہو چکا ہے کہ عبادت کا مقصد تقویٰ پیدا کرنا ہے اور تقویٰ کا مطلب ہی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت اور خوف کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنا۔ حقوق کی ادائیگی میں خیانت جو ہے وہ تقویٰ سے دور لے جاتی ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ آدمی خائن بھی ہو اور تقویٰ پر چلنے والا بھی ہو اور حقوق ادا کرنے والا بھی ہو۔ نتیجۃً ایسے شخص کی عبادتیں بھی اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا۔ عابد بننا تو بہت بڑی بات ہے، ایک خائن تو ایمان لانے والا بھی نہیں کہلا سکتا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر فرمایا کہ کسی شخص کے دل میں ایمان اور کفر نیز صدق اور کذب اکٹھے نہیں ہو سکتے اور نہ ہی امانت اور خیانت اکٹھے ہو سکتے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 320 مسند ابی ھریرۃ حدیث نمبر 8577 مطبوعہ بیروت 1998ء)

پس ایمان کی نشانی سچائی ہے اور امانت کی ادائیگی ہے۔ اس لئے ایک موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن میں جھوٹ اور خیانت کے علاوہ بری عادتیں ہو سکتی ہیں لیکن ایک مومن میں یہ دو عادتیں نہیں ہو سکتیں۔ جو جھوٹ بولنے والا اور خیانت کرنے والا ہے وہ مومن ہے ہی نہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 7 صفحہ 397 مسند ابو امامۃ الباھلی حدیث نمبر 22523 مطبوعہ بیروت 1998ء)

امانتوں کا حق ادا کرنے اور خیانت سے بچنے کا مضمون بڑا وسیع مضمون ہے اور ایک مومن سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس کی اہمیت اور وسعت کو سمجھے۔ اور اس کو سمجھنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بڑی وضاحت سے روشنی ڈالتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین باتوں کے بارے میں مسلمان کا دل خیانت نہیں کر سکتا۔ نمبر ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی خاطر کام میں خلوص نیت۔ دوسرا یہ کہ ہر مسلمان کے لئے خیر خواہی۔ تیسرے یہ کہ جماعت کے ساتھ مل کر رہنا۔

(سنن الدارمی المقدمہ باب الاقتداء بالعلماء حدیث نمبر 236 مطبوعہ بیروت لبنان 2000ء)

پس اس میں اللہ تعالیٰ کا حق بھی ہے۔ بندوں کے حق بھی ہیں اور جماعت سے وفا کا حق بھی ہے۔ یہ تینوں چیزیں شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے میں عبادت کے علاوہ وہ تمام ذمہ داریاں بھی ہیں جو خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کرنے والوں پر ڈالی جاتی ہیں۔ عہدیداروں کے سپرد ان کی جو امانتیں کی گئی ہیں اپنی ان امانتوں کا حق ادا کرنے کا جائزہ اگر ہر انسان خود لے، ہر خدمت کرنے والا خود لے اور خدا تعالیٰ کا تقویٰ سامنے رکھتے ہوئے یہ جائزہ لے تو پھر خود ہی اندازہ ہو جائے گا کہ کس حد تک اس امانت کا وہ حق ادا کر رہا ہے جو اس کے سپرد کی گئی ہے۔

پھر یہ بھی اللہ تعالیٰ کے رسول نے فرمایا کہ اگر تم اپنے بھائیوں کے حقوق ادا نہیں کر رہے تو یہ بھی خیانت ہے۔ تمہاری زبان اور ہاتھ سے دوسروں کو تکلیف پہنچ رہی ہے تو ایک مسلمان ہونے کی وجہ سے جو تمہاری ذمہ داری ہے تم اس کا حق ادا نہیں کر رہے اور حق ادا نہ کر کے خیانت کے مرتکب ہو رہے ہو۔ (سنن الترمذی کتاب البر والصلۃ باب ما جاء فی شفقۃ المسلم حدیث 1927) بلکہ ایک روایت میں یہاں تک ہے کہ ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ اس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے انسان بھی محفوظ رہیں۔ (سنن الترمذی کتاب الایمان باب ما جاء فی ان المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ حدیث نمبر 2627) پس ہر انسان کے حقوق کی ادائیگی ایک مسلمان پر فرض ہے اور اس حق کی ادائیگی نہ کرنا اسے خائن بنا دیتا ہے۔

پھر ایک احمدی کے لئے جماعتی نظام کی پابندی اور اپنے عہدِ بیعت کو نبھانا ضروری ہے۔ جماعت کا ہر فرد اپنے اپنے اجتماعوں میں یہ عہد دہراتا ہے کہ وہ نظام جماعت کا پابند رہے گا۔ پس یہ عہد بھی ایک امانت ہے اور اس کا ادا کرنا ضروری ہے۔ اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ اسے پورا کرنا ضروری ہے۔ خلافت سے وابستگی اور اطاعت بھی ضروری ہے۔ یہ عہد میں دہرائی جاتی ہے۔

امانتوں کے حق ادا کرنے میں گھریلو باتوں میں سے یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ لڑکا لڑکی جب شادی کے بندھن میں بندھ جاتے ہیں تو ایک دوسرے کے لئے ان کے کچھ حقوق ہیں اور ان حقوق کی ادائیگی ایک امانت ہے۔ اور ان میں خاوند کے ذمہ جو امانت ہے اس میں مثلاً عورت کا حق مہر ہے جو اسے ادا کرنا چاہئے۔ بہت سارے معاملات آتے ہیں کہ جب جھگڑے پڑ جائیں تو کوشش یہی ہوتی ہے کہ حق مہر ادا نہ کئے جائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں یہاں تک فرمایا ہے کہ جس نے کسی عورت سے شادی کے لئے مہر مقرر کیا اور نیت یہ کی کہ وہ اسے نہیں دے گا تو وہ زانی ہے اور جس نے کسی سے اس نیت سے قرض لیا کہ وہ اسے ادا نہیں کرے گا تو وہ چور ہے۔

(کنز العمال جلد 8 جزء 16 صفحہ 137 کتاب النکاح الفصل الثالث فی الصداق حدیث نمبر 44719 مطبوعہ بیروت 2004ء)

پھر دیکھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے امانت کے معیار کو کہاں تک لے جانے کی توقع رکھی ہے اور تاکید فرمائی ہے۔ فرمایا کہ جس سے اس کے مسلمان بھائی نے کوئی مشورہ طلب کیا اور اس نے بغیر رشد کے مشورہ دیا تو اس نے اس سے خیانت کی۔ (مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 244 مسند ابی ھریرۃ حدیث نمبر 8249 مطبوعہ بیروت 1998ء) یعنی اگر تمام چیزوں کو سامنے رکھتے ہوئے صحیح رنگ میں مشورہ نہیں دیا تو یہ خیانت ہے۔ پس بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ جب دوسرے ان پر اعتبار کرتے ہیں، ان سے مشورہ طلب کرتے ہیں تو ان کو صحیح مشورے نہیں دیتے۔ امانت کا حق تو یہ ہے کہ اگر واضح طور پر کسی بات کا علم نہیں تو معذرت کر لیں اور اگر کسی بہتر مشورہ دینے والے کا پتا ہو تو اس کا پتہ بتا دیا جائے، اس طرف رہنمائی کر دی جائے۔

بعض وکلاء میں نے دیکھے ہیں یہاں اسائلم پر آنے والے لوگوں کو غلط مشورے دیتے ہیں یا پوری دلچسپی سے مشورے نہیں دیتے جبکہ اپنی فیس پوری لے رہے ہوتے ہیں تو وہ ان لوگوں میں شمار ہوتے ہیں جو خیانت کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ اسی طرح دوسرے معاملات بھی ہیں۔ پس ایسے لوگوں کو خیال رکھنا چاہئے کہ ایک شخص جب اعتبار کر کے آپ کے پاس آتا ہے تو اس کی صحیح رہنمائی کریں ورنہ اللہ تعالیٰ کے رسول کے فیصلہ کے مطابق وہ خیانت کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ پس ان معاملات میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہم میں امانت کی ادائیگی اور خیانت سے بچنے کے کیا معیار دیکھنا چاہتے ہیں؟ آپ نے ایک جگہ فرمایا کہ: ’’جو شخص...... بدنظری سے اور خیانت سے، رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے‘‘۔ فرمایا: ’’ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے‘‘۔ (کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 18-19)

پھر آپ نے فرمایا کہ: ’’خدا کے واحد ماننے کے ساتھ یہ لازم ہے کہ اس کی مخلوق کی حق تلفی نہ کی جاوے۔ جو شخص اپنے بھائی کا حق تلف کرتا ہے اور اس کی خیانت کرتا ہے وہ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا قائل نہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد 9 صفحہ 106 حاشیہ۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

پھر آپ نے فرمایا کہ: ’’خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں تقویٰ کو لباس کے نام سے موسوم کیا ہے۔ چنانچہ ’لباس التقویٰ‘ قرآن شریف کا لفظ ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقویٰ سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ اور تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام

کلام الامام

’’میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ صبر کو ہاتھ سے نہ دو۔ صبر کا ہتھیار ایسا ہے کہ توپوں سے وہ کام نہیں نکلتا جو صبر سے نکلتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 157)

طالبِ دُعا: حفیظ احمد الہ دین، منیجر ہفت روزہ اخبار بدر قادیان مع فیملی وافراد خاندان

Prop. Md. Mustafa Late Abdul Qadeer Laadji Yadgir (K.A)
09845924940, 09986253320

BHARAT BATTERIES
SHAHPUR-KARNATAKA
Mfrs of: BHARAT BATTERY & BHARAT PLATES
Spl: In: All kinds of Batteries
Opp. Bajaj Show Room, B.B.ROAD, Shahpur- 585 233, Yadgir, Karnataka
طالب دعا: محمد مصطفیٰ مع فیملی وافراد خاندان

امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے۔ یعنی ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تا بمقدور کار بند ہو جائے‘‘۔
(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 210)

پس امانتوں کے دقیق اور باریک پہلو تلاش کر کے ان پر عمل کرنا ہمیں امانت کی ادائیگی کرنے والا بناتا ہے جس کے لئے ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ تمام حقوق جو ہمارے ذمہ ہیں یہ ایک امانت ہیں۔ تمام فرائض جو ہمارے ذمہ لگائے گئے ہیں یہ ایک امانت ہیں اور ان کی ادائیگی ہم پر فرض ہے۔ اور اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں تو یہ فرض ادا کرنا ضروری ہے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو اس پر بہت غور کرنے کی ضرورت ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ کا ایک اور حکم میں نے آج بیان کرنے کے لئے لیا ہے جو معاشرے کے حسن اور خوبصورتی کو نکھارنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالۡکٰظِمِیۡنَ الۡغَیۡظَ وَالۡعَافِیۡنَ عَنِ النَّاسِ۔ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ (آل عمران:135) یعنی وہ لوگ جو آسائش میں بھی خرچ کرتے ہیں اور تنگی میں بھی اور غصہ دبا جانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

جیسا کہ پہلے بھی بیان ہو چکا ہے کہ حقوق کی ادائیگی ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حقوق کی ادائیگی کے معیار کیا ہونے چاہئیں؟ بلکہ اس سے بھی آگے جا کر ہمیں یہ نصیحت فرمائی کہ معاشرے کی خوبصورتی حقوق کی ادائیگی سے بھی آگے جا کر قربانی کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ صرف حق نہیں ادا کرنے بلکہ حق ادا کرنے کے لئے بعض دفعہ قربانی بھی کرنی پڑتی ہے۔ جس معاشرے میں ہر انسان نہ صرف ایک دوسرے کے حق ادا کر رہا ہو بلکہ قربانی کر کے حق ادا کرنے کی کوشش کر رہا ہو وہ معاشرہ حقیقی طور پر اس معیار تک پہنچتا ہے جسے ہم کہہ سکتے ہیں کہ جنت نظیر معاشرہ ہے۔ اس کا نظارہ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں نظر آتا ہے جس کے بارے میں خدا تعالیٰ نے بھی فرمایا کہ وَیُؤۡثِرُوۡنَ عَلٰۤی اَنۡفُسِہِمۡ وَلَوۡ کَانَ بِہِمۡ خَصَاصَۃٌ (الحشر:10) اور باوجود غریب ہونے کے دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے تھے۔ پس جب ایسی سوچ اور ایسے عمل ہوتے ہیں تو پھر قربانیوں کی روح پیدا ہوتی ہے۔ اپنے نفس کے جذبات کو بھی انسان دباتا ہے۔ دوسروں کے لئے بھلائی چاہتا ہے اور احسان کا سلوک بھی کرتا ہے۔ اس کردار کی عظمت کی اعلیٰ ترین مثال تو ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ میں نظر آتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نے اپنی بیٹی کے قاتل کو بھی معاف فرما دیا۔ (السیرۃ الحلبیۃ جزء 3 باب ذکر مغازیہ ﷺ صفحہ 131-132 مطبوعہ بیروت 2002ء) اور بے شمار اور مثالیں ہیں۔

پھر آپ نے اپنے صحابہ کو غصہ دبانے اور اعلیٰ اخلاق دکھانے کی کس طرح تلقین فرمائی اور تربیت کی۔ اس بارہ میں مشہور روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاموش رہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہاں بیٹھے ہوئے تھے اس شخص کی باتیں سن کر مسکراتے رہے۔ جب اس شخص کی زیادتی کی انتہا ہو گئی تو حضرت ابوبکر نے اس کی کچھ باتوں کا کچھ سختی سے جواب دیا۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر ناگواری کے آثار آئے اور آپ وہاں سے اٹھ کر چلے گئے اور بعد میں حضرت ابوبکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ وہ شخص آپ کی موجودگی میں برا بھلا کہہ رہا تھا اور آپ بیٹھے رہے اور جب میں نے اس کی کچھ باتوں کا جواب دیا تو آپ غصّے میں وہاں سے تشریف لے گئے۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ گالی دے رہا تھا اور تم خاموش تھے تو خدا تعالیٰ کا ایک فرشتہ تمہاری طرف سے جواب دے رہا تھا۔ لیکن جب تم نے الٹ کر جواب دیا تو فرشتہ چلا گیا اور شیطان آ گیا (مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 546-547 مسند ابی ھریرۃ حدیث نمبر 9622 مطبوعہ بیروت 1998ء) اور ظاہر ہے کہ اس کے بعد پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وہاں بیٹھنے کا کوئی جواز نہیں تھا۔

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح صحابہ کی تربیت فرمائی کہ ان کے جائز غصوں کو بھی عفو میں بدل دیا بلکہ ان کو احسان کرنے کے اسلوب سکھائے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی حالت کے بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی اپنی ذات کی خاطر اپنے اوپر ہونے والی کسی زیادتی کا انتقام نہیں لیا۔
(صحیح بخاری کتاب المناقب باب صفۃ النبی ﷺ حدیث 3560)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ: ’’خدا کے مقربوں کو بڑی بڑی گالیاں دی گئیں۔ بہت بُری طرح ستایا گیا مگر ان کو اَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰہِلِیۡنَ (الاعراف:200) کا ہی خطاب ہوا۔ خود اس انسان کامل ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت بری تکلیفیں دی گئیں اور گالیاں، بدزبانی اور شوخیاں کی گئیں مگر اس خُلقِ مجسّم ذات نے اس کے مقابلے میں کیا کیا۔ ان کے لئے دعا کی اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کر لیا تھا کہ جاہلوں سے اعراض کرے گا تو تیری عزت اور جان کو ہم سلامت رکھیں گے اور یہ بازاری آدمی اس پر حملہ نہ کر سکیں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالف آپ کی عزت پر حرف نہ لا سکے اور خود ہی ذلیل وخوار ہو کر آپ کے قدموں پر گرے یا سامنے تباہ ہو گئے۔ (ملفوظات جلد 1 صفحہ 103)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس غلام صادق کا اپنا نمونہ کیا ہے۔ اس کی ایک مثال پیش کرتا ہوں کہ ڈاکٹر مارٹن کلارک کے اقدام قتل والے مقدمے میں مولوی محمد حسین بٹالوی عیسائیوں کی طرف سے گواہ کے طور پر پیش ہوئے۔ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وکیل مولوی فضل دین صاحب جو ایک غیر احمدی لیکن شریف الطبع انسان تھے، وہ مولوی محمد حسین کی شہادت کو کمزور کرنے کے لئے عدالت میں ان سے یعنی مولوی صاحب سے بعض ایسے سوال کرنے لگے جو ان کے حسب نسب کے بارے میں طعن آمیز تھے۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے وکیل کو فوری روک دیا کہ میں مولوی صاحب پر ایسے سوال کرنے کی آپ کو اجازت نہیں دیتا اور یہ فرماتے ہوئے آپ نے اپنا ہاتھ فوری طور پر مولوی فضل دین صاحب وکیل کے منہ پر رکھ دیا۔ (ماخوذ از تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 543 حاشیہ) تو یہ ہے وہ اعلیٰ خُلق کہ اپنے آپ کو خطرے میں ڈال کر آپ نے اپنے جانی دشمن کی عزت و آبرو کی حفاظت فرمائی۔

مولوی فضل دین صاحب ہمیشہ اس واقعہ کا تذکرہ کیا کرتے تھے کہ مرزا صاحب عجیب اخلاق کے انسان ہیں کہ ایک شخص ان کی عزت بلکہ جان پر حملہ کرتا ہے اور اس پر اس کی شہادت کو کمزور کرنے کے لئے بعض سوال کئے جاتے ہیں تو آپ فوراً روک دیتے ہیں کہ مَیں ایسے سوال کی اجازت نہیں دیتا۔ (ماخوذ از سیرت المہدی حصہ اول صفحہ 228-229 روایت نمبر 248) تو یہ ہے وہ مقام جو غیظ کو گھٹانے اور عفو بلکہ احسان کی بھی مثال ہے جو اس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کی سیرت میں ہمیں نظر آتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ’’وَالۡکٰظِمِیۡنَ الۡغَیۡظَ وَالۡعَافِیۡنَ عَنِ النَّاسِ۔ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ (آل عمران:135) یعنی مومن وہی ہیں جو غصہ کو کھا جاتے ہیں اور یاوہ گو ظالم لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں اور بیہودگی کا بیہودگی سے جواب نہیں دیتے‘‘۔
(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 460 اشتہار نمبر 129 بعنوان ’لائق توجہ گورنمنٹ......‘ حاشیہ)

آپ نے جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ: ’’اس جماعت کو تیار کرنے سے غرض یہی ہے کہ زبان، کان، آنکھ اور ہر ایک عضو سے تقویٰ سرایت کر جاوے۔ تقویٰ کا نور اس کے اندر اور باہر ہو۔ اخلاق حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہو اور بے جا غصّہ اور غضب وغیرہ بالکل نہ ہو‘‘۔ فرمایا کہ ’’میں نے دیکھا ہے کہ جماعت کے اکثر لوگوں میں غصّے کا نقص اب تک موجود ہے۔ تھوڑی تھوڑی سی بات پر کینہ اور بغض پیدا ہو جاتا ہے اور آپس میں لڑ جھگڑ پڑتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا جماعت میں سے کچھ حصہ نہیں ہوتا اور مَیں نہیں سمجھ سکتا کہ اس میں کیا دقّت پیش آتی ہے کہ اگر کوئی گالی دے تو دوسرا چپ کر رہے اور اس کا جواب نہ دے۔ ہر ایک جماعت کی اصلاح اوّل اخلاق سے شروع ہوا کرتی ہے۔ چاہئے کہ ابتدا میں صبر سے تربیت میں ترقی کرے اور سب سے عمدہ ترکیب یہ ہے کہ اگر کوئی بدگوئی کرے اس کے لئے دردِ دل سے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کی اصلاح کر دیوے اور دل میں کینے کو ہرگز نہ بڑھاوے۔ جیسے دنیا کے قانون ہیں ویسے خدا کا بھی قانون ہے۔ جب دنیا اپنے قانون کو نہیں چھوڑتی تو اللہ تعالیٰ اپنے قانون کو کیسے چھوڑے۔ پس جب تک تبدیلی نہیں ہو گی تب تک تمہاری قدر اس کے نزدیک کچھ نہیں۔ خدا تعالیٰ ہرگز پسند نہیں کرتا کہ حلم اور صبر اور عفو جو کہ عمدہ صفات ہیں ان کی جگہ درندگی ہو۔ اگر تم ان صفات حسنہ میں ترقی کرو گے تو بہت جلدی خدا تک پہنچ جاؤ گے‘‘۔ (ملفوظات جلد 7 صفحہ 127-128)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس رمضان میں جہاں اپنی عبادتوں کے معیار بڑھانے اور انہیں مستقل رکھنے کی توفیق عطا فرمائے وہاں ہمیں دوسرے اخلاق اور حقوق کی ادائیگی کے معیار بھی قائم کرنے اور انہیں مستقل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جیسا کہ مَیں نے کہا ہمارے کسی بھی رنگ میں جو جماعت کا کام کرنے والے ہیں ان کو گھروں میں بھی اور باہر بھی سب سے پہلے اپنے نمونے پیش کرنے چاہئیں۔

دعاؤں کی طرف مَیں دوبارہ توجہ دلاتا ہوں۔ رمضان کا جو پہلا خطبہ تھا اس میں بھی کہا تھا۔ مختصراً دوبارہ کہہ دوں کہ آجکل جماعت کی ترقی اور دشمنوں کے خطرناک منصوبوں سے بچنے کے لئے بہت دعائیں کریں اور آپ جہاں اپنے لئے دعا کر رہے ہوں گے غلبۂ اسلام کے لئے بھی بہت دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

...

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نسخہ
سرمہ نور۔ کاجل۔ حبّ اٹھرہ (شادی کے بعد اولاد سے محروم کیلئے) زدجام عشق (اعصابی کمزوری وشوگر کیلئے) رابطہ کریں۔
ملنے کا پتہ: دُکان چوہدری بدرالدین عامل صاحب درویش مرحوم
احمدیہ چوک قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

رابطہ: عبدالقدوس نیاز
098154-09445

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers
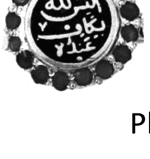
جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے

Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ جرمنی مئی، جون 2015ء

☆ فیملی وانفرادی ملاقات ☆ نماز جنازہ حاضر وغائب ☆ تقریب آمین ☆ ایک جرمن سیاستدان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات ☆ معائنہ کارکنان وانتظامات جلسہ سالانہ جرمنی ☆ خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بر موقع معائنہ جلسہ سالانہ جرمنی 2015 ☆ جلسہ جرمنی کی ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ذریعہ لائیو نشریات ☆ رشین وکروشین وفد کی حضور انور سے ملاقات *

{رپورٹ: عبد الماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن}

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مورخہ 3، 4 اور 5 جون 2015 کی مصروفیات

3 رجون 2015 بروز بدھ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطوط، رپورٹس اور دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

فیملی وانفرادی ملاقات

پروگرام کے مطابق سوا بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج صبح کے اس سیشن میں 41 فیملیز کے 162 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ہر ایک نے دوران ملاقات اپنے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقات کا شرف پانے والوں میں فرنکفرٹ کی جماعتوں سے آنے والی فیملیز اور احباب کے علاوہ دوسری مختلف 27 جماعتوں اور شہروں سے آنے والی فیملیز بھی شامل تھیں۔ ان میں کاسل سے آنے والی فیملیز 200 کلومیٹر اور آخن سے آنے والی فیملیز 267 کلومیٹر کا سفر طے کر کے پہنچی تھیں۔ ان سبھی نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا اور ہر ایک ان میں سے برکتیں سمیٹتے ہوئے باہر آیا۔ بیماروں نے اپنی شفایابی کیلئے دعائیں حاصل کیں۔ پریشانیوں اور مسائل میں گھرے ہوئے لوگوں نے اپنی تکالیف دور ہونے کیلئے دعا کی درخواستیں کیں اور تسکین قلب پا کر مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ باہر نکلے۔ بعضوں نے اپنے مختلف معاملات اور کاروبار کیلئے رہنمائی حاصل کی۔ طلباء وطالبات نے اپنے امتحانات میں کامیابی کیلئے اپنے پیارے آقا سے دعائیں حاصل کیں۔ غرض ہر ایک نے اپنے محبوب آقا کی دعاؤں سے حصہ پایا۔ دعاؤں کے خزانے لوٹے اور ان کی پریشانیاں اور تکالیف راحت وسکون اور اطمینان قلب میں بدل گئیں اور یہ مبارک لمحات انہیں ہمیشہ کیلئے سیراب کر گئے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام اڑھائی بجے تک جاری رہا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کیلئے تشریف لائے۔

نماز جنازہ حاضر وغائب

نمازوں کی ادائیگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل تین حاضر جنازے اور چار جنازہ غائب پڑھائے۔

جنازہ حاضر:

1۔ مکرم محمد یوسف بکر صاحب (جماعت من ہائم، جرمنی) مرحوم نے یکم جون 2015 کو 70 سال کی عمر میں وفات پائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ رشتہ میں مکرم سید کمال یوسف صاحب سابق مبلغ سکینڈے نیویا کے چچا تھے۔

2۔ مکرم لطیف احمد صاحب (من ہائم، جرمنی) مرحوم نے یکم جون 2015 کو 75 سال کی عمر میں وفات پائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ایک لمبا عرصہ واپڈا میں ملازمت کے سلسلہ میں صوبہ سرحد میں تعینات رہے، جہاں متعدد بار جماعتی مخالفت کے باعث جان کا شدید خطرہ لاحق رہا۔ ستمبر 2014 میں بیماری کی حالت میں جرمنی آئے۔

3۔ عزیزم سارم افروز (ابن مکرم نادر الطاف صاحب، جرمنی) عزیزم یکم جون 2015 کو پیدائش کے بعد تین ہفتے ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جنازہ غائب:

1۔ مکرمہ سعدیہ فخر صاحبہ (بنت مکرم انور الحق صاحب، ربوہ) 15 راپریل 2015 کو 28 سال کی عمر میں بوجہ گردن توڑ بخار وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نصرت جہاں اکیڈمی میں بطور ٹیچر اور MTA میں بطور معاونہ کارکردگی کے علاوہ محلہ میں بھی فعال ممبر تھیں۔ قرآن کریم باترجمہ کی کلاس باقاعدگی سے لیتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

2۔ مکرم منیر الدین احمد صاحب (ابن مکرم احمد دین صاحب، لاہور) 13 رجنوری 2013 کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کراچی میں شعبہ مال سے لمبا عرصہ منسلک رہے۔ چندہ جات میں باقاعدہ اور دیگر مالی تحریکات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ خلافت کے ساتھ عشق کی حد تک تعلق رکھنے والے مخلص باوفا انسان تھے۔ بلند آواز سے قرآن پاک کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

3۔ مکرم محمد منیر اختر صاحب (کنیڈا) 16 رمئی 2015 کو 84 سال کی عمر میں ٹورانٹو کینیڈا میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم 2001 میں اسلام آباد پاکستان سے کینیڈا آئے تھے۔ دس سال تک بیت الاسلام مشن ہاؤس میں بطور رضاکار نہایت محنت اور اخلاص سے خدمت بجالاتے رہے۔ اس سے قبل اسلام آباد میں سیکرٹری امور خارجہ بھی رہے۔

4۔ مکرم انوار اللہ خان صاحب (ابن مکرم رائے شمشیر علی خان صاحب، مہدی آباد جرمنی) مرحوم 47 سال کی عمر میں ایک ٹرک حادثہ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون آپ نہایت ملنسار، بے لوث خدمت کرنے والے اور خلافت احمدیہ کے دل سے جاں نثار تھے۔ جرمنی آنے سے قبل ربوہ کی ایک مسجد میں حفاظت کی ڈیوٹی دیتے ہوئے مولویوں کے پتھراؤ سے شدید زخمی ہو گئے تھے لیکن الٹا ان کے خلاف ہی مقدمہ درج کیا گیا اور بجائے ہسپتال لیجانے کے حوالات میں بند کر دئے گئے۔ اس طرح آپ کو اسیر راہ مولیٰ رہنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ مہدی آباد میں قائد خدام الاحمدیہ اور اس کے علاوہ دیگر خدمات کی توفیق پائی۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

فیملی وانفرادی ملاقات

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ لعزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج شام کے اس سیشن میں 48 فیملیز کے 221 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ان سبھی فیملیز نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز جرمنی کی 39 مختلف جماعتوں اور علاقوں سے بڑے لمبے سفر طے کر کے آئی تھیں۔ OSNABRUCK سے آنے والی فیملیز 330 کلومیٹر، ہمبرگ سے آنے والی فیملیز پانچ صد کلومیٹر اور برلن سے آنے والی فیملیز پانچ صد کلومیٹر کا لمبا سفر کر کے پہنچی تھیں۔

جرمنی کی جماعتوں کے علاوہ بیرونی ممالک پاکستان، امریکہ، کینیڈا اور مالی سے آنے والے احباب نے بھی اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ملاقاتوں کے دوران تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات نے اپنے آقا سے قلم حاصل کئے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

تقریب آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے مردانہ ہال میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین منعقد ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 29 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔ درج ذیل خوش نصیب بچے اور بچیاں آمین کی تقریب میں شامل ہوئیں۔

عمار فضل عمر برکلے، دانیال مسعود، عبداللہ احمد، مدثر احمد، جاذب احمد، فاتح احمد، ملک وقار، عطاء اللہ ناصر، فاران احمد، ایشان ملک، ذیشان حاشر۔

ملائیکہ برکلے، خولہ صباحت بھٹی، عالیہ بھٹی، عطیۃ الحئی احمد، سبیکہ عامر، ساریہ احمد، دانیہ زاہد، غزالہ

احمد، عالیہ مسعود، عتیقہ خان، سبیکہ محمود سندھو، حدیقہ فاروز، شالین جاوید، عائزہ کلیم، عطیۃ الوکیل بلال، باسمہ ارم خان، ادیبہ محمود، عطیۃ الوکیل ایمان۔

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ آج مکرم ماسٹر عبدالقدوس صاحب شہید کی فیملی ہالینڈ سے جرمنی پہنچی تھی۔ یہ فیملی اپنے پیارے آقا کے دیدار کیلئے سیڑھیوں کے پاس کھڑی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت اس فیملی کے پاس کھڑے ہو گئے اور شرف ملاقات بخشا اور شہید مرحوم کی اہلیہ اور بچوں سے گفتگو فرمائی۔ شہید مرحوم کی فیملی کی ان کی زندگی میں یہ پہلی ملاقات تھی جو ان کیلئے غیر معمولی طور پر تسکین قلب کا موجب بنی۔ ان کے غم کافور ہوئے اور پریشانیاں راحت وسکون اور اطمینان قلب میں بدل گئیں۔

حضور انور نے از راہ شفقت ان سے گفتگو فرمائی اور ان کا حال دریافت فرمایا اور رہائش کے حوالہ سے انتظامیہ کو ہدایت دی۔ بعد ازاں حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

...

4ر جون 2015 بروز جمعرات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جرمن سیاستدان Dr.Gysi کی حضور انور کے ساتھ ملاقات

پروگرام کے مطابق ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ لیفٹ پارٹی کے پارلیمانی لیڈر Dr.Gysi حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات کیلئے آئے ہوئے تھے۔ حضور انور نے فرمایا مجھے آپ سے مل کر خوشی ہوئی ہے۔ اس پر موصوف نے بھی خوشی کے جذبات کا اظہار کیا۔

بعد ازاں Dr.Gysi نے عرض کیا کہ اس وقت جو موجودہ حالات ہیں ان کی وجہ سے مجھے کافی پریشانی ہے۔ لیکن میں مایوس انسان نہیں ہوں۔ جب cold war ختم ہوئی تھی تو اس وقت کوئی world order تھا۔ لیکن اب کوئی ورلڈ آرڈر نہیں ہے۔ ہر طرف افراتفری ہے۔ مسلمان ممالک اور ویسٹ ممالک کے مابین کلچر کا ایک ٹکراؤ شروع ہو گیا ہے جو کہ خطرناک ہے۔ مڈل ایسٹ میں طاقت اور سلطنت کی جنگ جاری ہے۔ جرمنی میں بھی مسلمانوں کے خلاف ایک خوف سا پایا جاتا ہے۔ برلن میں جب جماعت کی مسجد تعمیر ہونی تھی تو ایک جرمن طبقہ کی طرف سے شور مچا تھا اور مخالفت ہوئی تھی۔ یہ ہماری خوش قسمتی تھی کہ وہاں کا میئر ہماری پارٹی کا تھا جو اس مخالفت کے باوجود اپنی بات پر قائم رہا۔ اور اب وہاں مسجد موجود ہے۔ ہر چیز نارمل ہے اور ماحول پُرسکون ہے اور اب لوگوں کو سمجھ آرہی ہے کہ جو خوف تھا وہ بلاوجہ تھا۔

موصوف نے عرض کیا کہ جرمنی میں ایک بات یہ بھی نظر آرہی ہے کہ جہاں مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہے۔ جن علاقوں میں مسلمان بڑی تعداد میں آباد ہیں وہاں پر دائیں طرف کی پارٹیوں کو ووٹ نہیں دیا جاتا اور جن علاقوں میں مسلمانوں کی تعداد کم ہے وہاں دائیں طرف کی پارٹیوں کو بڑی تعداد میں ووٹ حاصل ہوتے ہیں۔ یہ جو ایک خوف سامنے آرہا ہے یہ بھی بڑا خطرناک ہے اور پھر میڈیا بھی اس صورتحال میں اپنا حصہ ڈال رہا ہے۔ مڈل ایسٹ کے مختلف ممالک لبنان، سیریا، عراق، لیبیا وغیرہ میں گیا ہوں۔ مجھے بہت اچھا لگا تھا۔ ان کے اچھے حالات تھے۔

موصوف نے عرض کیا کہ مجھے اس بات سے خوشی ہوگی کہ اگر میں جان سکوں کہ حضور کا دنیا کی اس موجودہ صورتحال کے بارہ میں کیا خیال ہے۔ موصوف نے عرض کیا کہ میں ایک خاص قسم کا انسان ہوں میں کسی مذہب سے وابستہ نہیں ہوں۔

موصوف کی اس بات پر حضور انور نے فرمایا ایک انسان انسانیت پر یقین رکھے تو بندوں کے حقوق ادا کر سکتا ہے۔

جہاں تک اس وقت دنیا کی صورتحال ہے تو cold war ختم ہونے کے بعد کافی عرصہ تک دنیا میں امن وسکون تھا۔ پھر 1991 میں عراق کی جنگ شروع ہوئی۔ کویت پر حملہ کروایا گیا اور پھر اس کے نتیجہ میں عراق پر امریکہ نے حملہ کروایا اور امریکہ کا اس جنگ میں ایک بڑا رول تھا۔ پھر دنیا کے امن کو جس طرح نقصان پہنچا سب کے سامنے ہے۔

یورپ اور جرمنی میں ایک زمانے تک سب ٹھیک رہا۔ یہاں چھوٹی چھوٹی تحریکیں مسلمانوں کے خلاف اُٹھتی رہی ہیں، لیکن ان کا کوئی بڑا رول نہ تھا۔ پھر 2008 کا اکنامک کرائسز آیا اور حالات بالکل بگڑ گئے۔ اس اکنامک کرائسز نے ہر ایک کا رُخ اس طرف پھیر دیا کہ ہم نے کس طرح دوسرے کی اقتصادیات پر قبضہ کرنا ہے۔ پھر اسی کرائسز کے دوران یورپین اور غیر یورپین کے سوال بھی اٹھے جو حالات خراب ہوئے ہیں اس میں میڈیا کا بھی بڑا رول ہے۔ میڈیا نے اس اکنامک کرائسز کو اتنا زیادہ اچھالا ہے کہ جو خوف کی فضاء پیدا ہونی شروع ہوئی تھی اس کو مزید اہمیت مل گئی۔

حضور انور نے فرمایا یورپ کو ستی لیبر ایشیا سے یا افریقہ سے مل رہی ہے۔ یورپ کی حکومتیں جتنی بھی انصاف پسند ہوں امیگرنٹس سے کام لے کر ان کو کم معاوضہ پر رکھا جاتا ہے اور یہ سب کچھ صاف ظاہر ہو رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اور پھر جب یہ کرائسز آیا تو یورپ، امریکہ، کینیڈا اور ہر جگہ اس کی وجہ مسلمانوں کو قرار دیا جانے لگا ہر جگہ مسلمانوں کو زیادہ الزام دینے لگ گئے تو اس کے جواب میں مسلمانوں نے بھی دوسروں کو الزام دینا شروع کر دیا اور پھر اس صورتحال نے حالات کو مزید خراب کیا۔ اور پھر گزشتہ چار سالوں سے جو عرب سپرنگ کا معاملہ اٹھا ہے۔ اب عقلمند طبقہ اسبات کا الزام دینے لگ گیا ہے کہ اس کو کرنے میں بڑی طاقتوں کا ہاتھ ہے۔ یہ غلط ہے یا صحیح یہ ایک علیحدہ معاملہ ہے لیکن رفٹ (Rift) بڑھنی شروع ہوئی ہے۔

پہلے انہوں نے عراق کو توڑا اور الزام لگایا کہ اس کے پاس کیمیکل ہتھیار ہیں اب انہی لوگوں کے پالیٹیشین، امریکن لوگوں کے پالیٹیشین اس قسم کے بیان دے رہے ہیں کہ عراق پر غلط الزام لگایا گیا تھا۔ اس کے پاس کوئی کیمیکل ہتھیار نہ تھے۔

پھر مصر کے خلاف انہوں نے کاروائی کی۔ حضور انور نے فرمایا امریکہ میں ایک اخباری نمائندہ کو مصر کے حوالہ سے ایک سوال پر میں نے کہا تھا کہ جس حکومت کو اب یہ لوگ لے کر آئے ہیں یہ تو سال، ڈیڑھ سال میں ختم ہو جائے گی اور پھر ایسا ہی ہوا اور وہی نام نہاد اسلامی حکومت جس کو یہ لوگ اوپر لے کر آئے تھے اس نے جب ان کو آنکھیں دکھائیں تو پھر اسی کو آرمی کے ذریعہ الٹا دیا۔ اب دیکھیں کہ جس حکومت کو جمہوریت قائم کرنے کیلئے لایا گیا تھا اس کے خلاف آرمی کو سپورٹ کیا اور آرمی کی مدد سے اسے ختم کر دیا۔

پھر لیبیا کے ساتھ جو حشر ہوا ہے وہ آپ کے سامنے ہے لیبیا میں قذافی کی حکومت ختم کر کے جمہوریت قائم کرنے کا ارادہ تھا، لیکن اب جمہوریت کہاں ہے۔ ہر قبیلہ نے اپنی اپنی حکومت بنالی ہے۔ پہلے جو امن تھا وہ بھی برباد ہوا اور پھر جمہوریت بھی قائم نہ ہوسکی۔

اس قسم کے حالات دوسرے عرب ممالک کے ہیں۔ اب یورپ کے لوگ یہ کہتے ہیں کہ ان کو عرب ممالک کے بگڑے ہوئے حالات اور وہاں کی انتہاء پسند تنظیموں کی طرف سے خوف آنے لگا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب مجھے علم نہیں کہ جرمنی کی کیا صورتحال ہے۔ لیکن یوکے کے حالات کو میں جانتا ہوں۔ وہاں سے جو لوگ Radicalize ہو کر ISIS کے نام پر ان عرب ممالک میں جا رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ملازمتیں نہ ملنے، کام نہ ملنے کی وجہ سے Frustrat ہیں۔ برطانیہ میں کہا جا رہا ہے کہ ملک کی اکانومی بہتر ہے اور unemployment کم ہو رہا ہے۔ جب کہ صورتحال یہ ہے کہ نوجوانوں کو کم ملازمت مل رہی ہے اور بڑی عمر کے لوگوں کو زیادہ فائدہ مل رہا ہے۔ نوجوانوں اور لوکل لوگوں کے ذہن میں یہ بات ہے کہ حکومت امیگرنٹس اور بڑی عمر کے لوگوں کو زیادہ بینیفٹس دیتی ہے اور ہم کو کم دیتی ہے۔ اب یوکے میں صرف ایشین امیگرنٹس نہیں ہیں بلکہ ایسٹ یورپین ممالک کے امیگرنٹس کا بھی سوال پیدا ہو گیا ہے۔ یہ بھی بڑی تعداد میں آرہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میں تو یورپ والوں کو پہلے سے کہہ رہا ہوں کہ امیگرنٹس کو سنبھالنے کیلئے ان کو کوئی رول ادا کرنا چاہئے جو لوگ ISIS کی طرف جا رہے ہیں وہ frustration کی وجہ سے ہے پھر جب یہ مغربی ممالک دیکھتے ہیں کہ ہمارے ممالک کے نوجوان وہاں جا کر لڑ رہے ہیں تو انہیں یہ خوف محسوس ہوتا ہے کہ اب یہ لوگ ہمارے ملک میں بھی فساد پیدا کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا پھر یہ بھی ذکر ہوا ہے کہ جرمنی میں جس علاقہ میں مسلمان زیادہ ہیں وہاں جو نیشلسٹ پارٹیاں ہیں ان کو ووٹ نہیں ملتا۔ اس پالیسی سے نقصان ہوگا اور لوگوں کا ردّعمل ایشین امیگرنٹس کے خلاف ہو جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا اب ان حالات میں یہی دعا ہے کہ جو لیفٹسٹ (Leftist) ہیں یہ اوپر آجائیں اور حالات کو بہتر کریں۔ اس پر موصوف Dr.Gysi نے عرض کیا کہ میں امید کرتا ہوں کہ حضور کی دعا قبول ہوگی اور ہم اوپر آئیں گے۔

مہمان موصوف نے عرض کیا کہ امریکہ بہت سے معاملات میں غلط پالیسی اپنائے ہوئے ہے۔ یہ بعض گروپس اور تنظیموں کو اپنے ساتھ ملا کر اپنے مشترکہ دشمن کے خلاف کاروائی کرتا ہے اور بغیر یہ دیکھے کہ جن گروپس کو اپنے ساتھ ملایا ہے اور ان کی مدد کی ہے وہی کل اس کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا امریکہ نے رشیا کے خلاف القاعدہ کی مدد کی تھی اب وہی القاعدہ امریکہ کے خلاف ہوگئی ہے۔

مہمان موصوف نے عرض کیا کہ اب تو ہر جگہ حالات مزید بگڑ رہے ہیں۔ لیبیا، صومالیہ، عراق، شام، یمن، یوکرین ہر جگہ فساد ہے اور امن نہیں رہا۔ ہر جگہ تباہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہم کس طرح اس صورتحال سے باہر نکلیں اور کس طرح ان ممالک میں امن قائم کیا جاسکتا ہے۔ اور فلسطینی ریاست کو کس طرح قائم کیا جاسکتا ہے۔ میرے پاس ان سوالوں کا کوئی جواب نہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کے پاس اسکا جواب ہے میں نے گزشتہ سال بھی کہا تھا اور اس سال بھی اپنے ایڈریسز اور پروگراموں میں کہا ہے کہ ISIS کی سپلائی لائن بند کرو۔ ان کی سپلائی لائن کاٹو ان کا سارا اسلحہ اور ہتھیار کہاں سے جا رہے ہیں۔ ان کا تیل دوسرے ملکوں میں کہاں سے جا رہا ہے ان کو بڑی بڑی رقوم کہاں سے حاصل ہو رہی ہیں؟

سیکورٹی کونسل نے ایک ریزولیشن بھی پاس کیا تھا کہ ان کی سپلائی لائن کاٹی جائے لیکن اس پر عمل نہ ہوا۔

ایران پر پابندیاں لگ سکتی ہیں تو ان پر کیوں نہیں لگ سکتیں۔ اس پر مہمان موصوف نے عرض کیا

کہ بالکل درست ہے روس پر پابندیاں لگتی ہیں لیکن ان تنظیموں پر نہیں لگتیں۔

فلسطین کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا اس کی باؤنڈری لائن متعین کردی گئی تھی اور یہ معاہدہ ہوا تھا کہ اسرائیل مزید ENCROACHMENT نہیں کرے گا۔ لیکن اس معاہدہ کے خلاف انکروچمنٹ ہوتی چلی گئی۔

مصر نے اسرائیل سے لڑائی کی تو اسکا خمیازہ آج تک فلسطین بھگت رہا ہے۔ پھر جزب اللہ لبنان میں زیادہ ہیں۔ان کی طرف سے اسرائیل کے خلاف کوئی کاروائی ہوتی ہے تو اسکا خمیازہ بھی فلسطین کو بھگتنا پڑتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اس کو تسلیم کریں۔ سویڈن نے اسکو تسلیم کیا تو شور مچ گیا تھا۔اب دوسرا step سپین نے اٹھایا ہے اس مسئلہ کا حل یہی ہے کہ فلسطین کو ایک آزاد state بنالیں اور ایک ملک کے طور پر اسکا حق قائم ہو۔

حضور انور نے فرمایا لیکن کوئی بیٹھ کر اسکا حل نکالنا نہیں چاہتا اور ہماری آواز جتنی پہنچ سکتی ہے ہم پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ہمارا پیغام، ہماری آواز تو ہر جگہ پہنچ رہی ہے اور یہ احساس ہر جگہ ہو رہا ہے کہ مل کر بیٹھنا چاہئے اور امن قائم ہونا چاہئے۔

موصوف نے سوال کیا کہ کیا ہم تیسری جنگ عظیم سے بچ سکیں گے۔اس پر حضور انور نے فرمایا جب انسان انسان سے ظلم کر رہا ہو اور دوسرے کے حقوق غصب کئے جا رہے ہوں تو پھر خدا کی قدرت اپنا ہاتھ دکھاتی ہے۔ جب خدا کا قانون کام کرتا ہے تو پھر انسان تباہ ہوتا ہے۔نیچر تباہ نہیں ہوتا۔

مہمان موصوف نے عرض کیا کہ سالانہ کئی ملین لوگ بھوک سے مرتے ہیں جب کہ ہمارے پاس اتنی خوراک موجود ہے کہ ہم سال میں دو دفعہ ان بھوک میں مبتلاء لوگوں کو خوراک مہیّا کر سکتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا لاکھوں لوگوں کی بھوک مٹانے کی بجائے اگر خوراک کو سمندر میں ڈالیں گے تو پھر یہی حال ہوگا۔ سیاستدانوں کو اسبات کی سمجھ نہیں آتی کہ اگر بھوک، غربت کو نہ مٹایا گیا تو پھر یہی لوگ ان کے خلاف کھڑے ہو جائیں گے۔

مہمان موصوف نے عرض کیا کہ ہمارے جرمنی میں یہ صورتحال ہے کہ جو غریب طبقہ ہے وہ سب سے کم تعداد میں ووٹ ڈالنے جاتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا سال 2007 تک یہاں خودکشی کا ریٹ کم تھا۔اس کے بعد بڑھنا شروع ہو گیا ہے ۔یہ frustration اور لوگوں کی بے چینیاں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک برائی کو روکتے ہیں تو دوسری برائی آجاتی ہے UNO کو برائیاں روکنے کیلئے بنایا گیا تھا مگر اس نے برائیاں پیدا کردیں۔

حضور انور نے فرمایا میری بات لکھ لیں کوئی امن نہیں ہونا۔تباہی آنی ہی ہے۔ UNO کو ختم کریں اور کوئی نئی آرگنائزیشن بنالیں۔

دیگر مختلف امور پر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گفتگو فرمائی Dr.Gysi کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات ساڑھے پانچ بجے تک جاری رہی۔ آخر پر موصوف نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں مکرم امیر صاحب جرمنی نے حضور انور کے ساتھ دفتری ملاقات کی حضور انور نے بعض امور میں ہدایات دیں۔

معائنہ کارکنان وانتظامات
جلسہ سالانہ جرمنی 2015

آج پروگرام کے مطابق جلسہ گاہ KARLSRUHE کیلئے روانگی تھی۔ چھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور دعا کروائی اور قافلہ KARLSRUHE شہر کیلئے روانہ ہوا۔ بیت السبوح فرنکفرٹ سے KARLSRUHE کا فاصلہ 160 کلومیٹر ہے۔یہ جگہ جہاں جلسہ کا انعقاد ہوتا ہے K.MESSE کہلاتی ہے۔اسکا کل رقبہ ایک لاکھ پچاس ہزار مربع میٹر ہے اور اسکا covered حصہ 70 ہزار مربع میٹر ہے۔اس میں چار بڑے ہال ہیں اور یہ چاروں ہال ایئر کنڈیشنز ہیں۔ ہر ہال کا رقبہ 1250 مربع میٹر اور ہر ہال میں کرسیوں پر بارہ ہزار افراد بیٹھ سکتے ہیں اور ہر ہال میں اٹھارہ ہزار سے زائد افراد نماز ادا کر سکتے ہیں ۔ مجموعی طور پر ان چاروں ہالوں سے ملحق 128 بیوت الخلاء ہیں۔ یہاں دس ہزار گاڑیوں کی پارکنگ کی جگہ موجود ہے۔

قریباً ایک گھنٹہ چالیس منٹ کے سفر کے بعد آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ گاہ تشریف آوری ہوئی۔

مکرم محمد الیاس مجوکہ صاحب افسر جلسہ سالانہ جرمنی اور مکرم حافظ مظفر احمد عمران صاحب افسر جلسہ گاہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عمارت کے اندر تشریف لے گئے تو کارکنان نے بڑے پر جوش انداز میں نعرے لگائے۔

بعد ازاں جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ شروع ہوا۔ نائب افسران جلسہ سالانہ ایک قطار میں کھڑے تھے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت ان کے پاس سے گزرے اور اپنا ہاتھ بلند کر کے السلام علیکم کہا۔آغاز میں شعبہ خدمت خلق، کارڈ چیکنگ سسٹم اور افسر صاحب جلسہ سالانہ اور رہائش مہمانان بیرون از جرمنی کے دفاتر تھے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان دفاتر اور شعبوں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ان کے پاس سے گزرتے ہوئے شعبہ MTA میں تشریف لے گئے اور یہاں MTA کے مختلف شعبوں کا معائنہ فرمایا۔

MTA جرمنی نے امسال بھی drone ویڈیو کیمرہ کا استعمال کیا۔ یہ کیمرہ ریموٹ کنٹرول کے ذریعہ فضا میں بلند ہوتا ہے اور اس کے ذریعہ جلسہ کے بیرونی مناظر دکھائے جا سکتے ہیں۔

منتظمین نے حضور انور کی موجودگی میں اس کیمرہ کو فضا میں بلند کیا اور یہ کافی بلندی پر اوپر چلا گیا۔

حضور انور نے MTA کی نشریات پروگرام اور دیگر متعلقہ امور کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایات سے نوازا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کتب کے سٹور اور سٹال کا معائنہ فرمایا۔ یہاں بڑی ترتیب کے ساتھ میزوں اور مختلف سٹینڈز پر کتب رکھی گئی ہیں تا کہ کتب حاصل کرنے والے بآسانی اپنی مطلوبہ کتب حاصل کر سکیں۔

معائنہ کے دوران شعبہ ہیومنٹی فرسٹ کے دفتر میں بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لے گئے اور وہاں پڑی ہوئی مختلف اشیاء اور ان کے پروگراموں کے بارہ میں چیئر مین ہیومنٹی فرسٹ جرمنی سے حضور انور نے گفتگو فرمائی اور وہاں سے کچھ اشیاء خریدیں اور ہدایت سے نوازا۔

شعبہ جائداد سو مساجد کا بھی حضور انور نے معائنہ فرمایا۔ یہاں جرمنی میں تعمیر ہونے والی مختلف مساجد کے ماڈلز رکھے گئے تھے اور اسی طرح مساجد کی تعمیر میں جو میٹریل استعمال ہوتا ہے اس کے نمونے بھی رکھے گئے تھے۔

اسی ایریا میں شعبہ وصایا ،وقف نو ،امور عامہ، سمعی وبصری اور شعبہ رشتہ ناطہ کے دفاتر قائم کئے گئے تھے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹور میں تشریف لے آئے جہاں کھانے پینے اور استعمال کی مختلف اشیاء سٹور کی گئی تھیں۔ یہاں سے ضرورت کے مطابق ساتھ ساتھ یہ اشیاء مختلف شعبوں کو مہیا کی جاتی ہیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس ہال میں تشریف لے گئے جہاں جلسہ کے مہمانوں کیلئے کھانا کھلانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس انتظام کے تحت ایک وقت میں ہزاروں افراد کھانا کھا سکتے ہیں میزوں پر ہی پانی کی بوتلیں اور گلاس وغیرہ رکھے گئے تھے تا کہ کھانے کے دوران پانی کے حصول کیلئے کہیں دوسری جگہ نہ جانا پڑے۔

شام کا کھانا تیار ہو کر اس ہال میں آچکا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت کھانے کے معیار کا جائزہ لیا۔ آلو گوشت پکا ہوا تھا۔ اور ساتھ وہ نان بھی رکھے ہوئے تھے جو مہمانوں کو دئے جانے تھے ۔ حضور انور نے ازراہ شفقت آلو گوشت پلیٹ میں ڈالا اور ایک لقمہ تناول فرما کر اسبات کا جائزہ لیا کہ یہ صحیح طرح پکا ہوا ہے یا نہیں اور سخت تو نہیں ہے۔ حضور انور ساتھ ساتھ منتظمین کو ہدایات بھی فرماتے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لنگر خانہ کا معائنہ فرمایا۔سب سے پہلے حضور انور نے گوشت کی کٹائی، سپلائی اور گوشت کو سٹور کرنے کی جگہ دیکھی ۔ایک بہت بڑا فریز رہے، جہاں ایک وقت میں یکصد سے زائد بکرے ایک خاص ٹمپریچر پر freez کئے جا سکتے ہیں۔لنگر خانہ کے معائنہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کھانا پکانے کے انتظامات کا جائزہ لیا اور کھانے کا معیار دیکھا ۔حضور انور نے ازراہ شفقت آلو گوشت اور دال دونوں سے ایک ایک لقمہ لے کر تناول فرمایا اور کھانے کے معیار کے بارہ میں منتظمین سے گفتگو فرمائی۔

لنگر خانہ کے کارکنان نے نعرے بلند کئے اور اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

لنگر خانہ کے کارکنان نے ایک بڑے سائز کا کیک تیار کیا ہوا تھا۔حضور انور نے ازراہ شفقت اپنے ان خدام کیلئے کیک کے مختلف حصے کئے ۔لنگر خانہ کے باہر ''دیگ واشنگ مشین'' لگائی گئی تھی۔ یہ مشین گزشتہ آٹھ سال سے لگائی جا رہی ہے۔اور ہر سال اس میں بہتری لائی جا رہی ہے۔ آغاز میں یہ صورت تھی کہ مشین پر دیگ رکھنے کے بعد ایک بٹن دبانا پڑتا تھا جس سے دیگ کی دھلائی کا فنکشن شروع ہوتا تھا۔ لیکن اب یہ بٹن دبانا نہیں پڑتا بلکہ جونہی دیگ رکھی جاتی ہے خود بخود آٹو میٹک فنکشن شروع ہو جاتا ہے۔ ایک ایسا سینسر سسٹم لگایا گیا ہے جس کی وجہ سے خود بخود فنکشن شروع ہوتا ہے ۔ اسی طرح پہلے ایک وقت میں ایک دیگ دھلتی تھی اب ایک وقت میں دو دیگیں دھلتی ہیں۔

لنگر خانہ اور دیگ واشنگ مشین کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پرائیویٹ خیمہ جات کے ایریا میں تشریف لے آئے اور انتظامات کا معائنہ فرمایا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان خیمہ جات کے درمیانی راستہ سے گزرے۔ مختلف فیملیاں اپنے خیموں کے پاس کھڑی تھیں اور بعض خیمے نصب کر رہی تھیں۔ سبھی اپنے ہاتھ بلند کر کے حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کرتے۔حضور انور ازراہ شفقت ان کے سلام کا جواب دیتے اور بعضوں سے گفتگو بھی فرماتے۔خیموں کے مختلف سائز تھے۔بعض خیمے اتنے بڑے تھے کہ ان میں دس سے پندرہ آدمی بھی قیام کر سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت ایک خیمہ کے قریب تشریف لے گئے اور اس کا جائزہ لیا کہ کتنے لوگ اس میں قیام کر سکتے ہیں۔

پرائیویٹ خیمہ جات کے احاطہ کے ایک طرف ایک حصہ پرائیویٹ carvan کیلئے مخصوص کیا گیا تھا۔حضور انور نے افسر صاحب جلسہ سالانہ سے اس حصہ کے بارہ میں اور یہاں دی جانے والی سہولیات کے بارہ میں رپورٹ حاصل کی۔

ان خیمہ جات اور carvan کے ایریا کے اردگرد فینس لگائی گئی ہے اور گیٹ بھی بنائے گئے ہیں اور اس احاطہ میں رجسٹریشن کارڈ کی چیکنگ اور سکیننگ کے بعد ہی داخل ہوا جا سکتا ہے۔

خیمہ جات کے اس رہائشی حصہ کے معائنہ کے

دوران سینکڑوں خاندانوں نے اپنے پیارے آقا کو انتہائی قریب سے دیکھا۔خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا اور برکتیں پائیں۔ ہر ایک اپنی اس خوش نصیبی اور سعادت پر خوش تھا۔

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آٹھ بجکر 45 منٹ پر لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے اور لجنہ کے انتظامات کا معائنہ فرمایا اور ان کے جملہ انتظامات دیکھے اور مختلف شعبوں کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

لجنہ جلسہ کے انتظامات کیلئے ناظمہ اعلیٰ کے تحت بارہ نائب ناظمات اعلیٰ ہیں۔اسی طرح مختلف شعبوں کیلئے ناظمات کی تعداد 70 ہے اور نائب ناظمات کی تعداد 384 ہے۔اس کے علاوہ معاونات کی تعداد 3716 ہے۔اسی طرح مجموعی طور پر 4183 خواتین اور بچیوں نے لجنہ کی طرف سے ڈیوٹی کے فرائض سرانجام دیئے۔

لجنہ جلسہ گاہ کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے ۔ جہاں پروگرام کے مطابق جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب تھی۔تمام ناظمین اپنے اپنے معاونین اور کارکنان کے ساتھ اپنے شعبہ کے نام کی تختی کے پیچھے کھڑے تھے۔افسر جلسہ سالانہ، افسر جلسہ گاہ اور افسر خدمت خلق کے علاوہ نائب افسران کی تعداد 21 ہے اور مختلف شعبہ جات کے ناظمین کی تعداد 113 ہے اور نائب ناظمین کی 560 اور معاونین کی تعداد 7154 ہے۔

خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع معائنہ جلسہ سالانہ جرمنی 2015

حضور انور سٹیج پر تشریف لے آئے اور تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا:

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد وتعوذ اور تسمیہ کے بعد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ کل سے شروع ہو رہا ہے اور آپ میں اکثر جو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں شاید دوسرے بھی ہوں آپ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو جلسہ کے مہمانوں کی خدمت کیلئے کسی نہ کسی رنگ میں پیش کیا ہے۔پس یہ آپ لوگوں کیلئے بڑا اعزاز ہے۔بہت سے ایسے ہیں جو کئی سالوں سے ڈیوٹیاں دے رہے ہیں۔اور یقیناً آپ کے تجربہ میں آیا ہوگا کہ ڈیوٹیاں آپ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دلی تسکین کا باعث بناتی ہیں۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت بے نفس ہوکر کرنا آپ کے دل کو سکون عطا کرتا ہے اور یہی چیز ہے جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو آپ کی یہ ادا اور یہ خدمت کرنا پسند ہے۔اور یقیناً اللہ تعالیٰ کو جو چیز پسند ہو اس کا اجر بھی خدا تعالیٰ دیتا ہے۔تو اللہ تعالیٰ آپ سب کو احسن رنگ میں خدمت کی توفیق بھی عطا فرمائے اور اس کا اجر بھی عطا فرمائے۔

گزشتہ سال بعض کمیاں کمزوریاں انتظامات میں رہ گئی تھیں جن میں سے ایک soundsystem تھا۔اس دفعہ بے شمار چھوٹے لاؤڈ سپیکر لگے ہوئے ہیں ۔ مجھے امید ہے کہ جس حد تک ان کی عقل اور کوشش نے کام کیا انہوں نے بہتر کرنے کی کوشش کی ہوگی۔بعض لوگ میں نے لندن سے چیک کرنے کیلئے بھجوائے تھے۔اس لحاظ سے چیک کرنے کیلئے کہ ان کا اپنا تجربہ بھی ہے۔ایک دوسرے کے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔اللہ کرے کہ یہ انتظام جو کیا گیا ہے وہ کافی ہو اور بہتر بھی ہو۔

عورتوں کی طرف سے اکثر شکایت آتی ہے کہ وہاں آواز تو آرہی ہوتی ہے لیکن گونج اتنی ہوتی ہے کہ الفاظ صحیح سمجھ نہیں آتے۔خاص طور پر جب یہاں سے آواز اس طرف جارہی ہو۔تو اس کی بھی اچھی طرح چیکنگ کرلینی چاہئے۔

اپنی انا اور سب ٹھیک ہے کے چکر میں نہ رہیں۔جو بھی انتظام کرنے والے ہیں وہ چیک کریں اور جس حد تک کوشش ہوسکتی ہے کریں اور جہاں خامی ہے اور اس سے آگے آپ کی کوشش کام نہیں کرسکتی تو بتادیں کہ اس حد تک ہم کرسکتے تھے اس سے آگے بڑھنا فی الحال ممکن نہیں اور پھر دعا کریں۔اللہ تعالیٰ دعاؤں سے بھی بڑے کام بہتر کر دیتا ہے۔

اسی طرح گزشتہ سال جو مہمان آئے تھے،مردوں کی تو رپورٹ مجھے نہیں ملی لیکن خاص طور پر عورتوں کی طرف سے رپورٹ ملی تھی کہ بچوں اور عورتوں کو رات تین بجے تک اپنی بیڈنگ یا بستر یا میٹرس کا یا جو بھی ان کو آپ میسر کرتے ہیں ،مہیا کرتے ہیں اس کا انتظام کرنا پڑا اور ان کو شکوہ یہ تھا کہ بعض کو تو لائن سے نکال کے خاص favour کرکے دے دیا جاتا تھا اور بعض کو انکار کردیا جاتا تھا۔تو یہ امتیاز بالکل نہیں ہونا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مہمان نوازی کی کوئی انتہا ہی نہیں تھی۔آپؑ ہر مہمان کو اس کے مزاج کے مطابق سارا سال اس کی ضرورت مہیا کرنے کی کوشش فرماتے تھے۔لیکن جلسہ کے دنوں میں آپ نے فرمایا کہ مختلف قوموں کے مہمان آتے ہیں اس لئے جلسہ میں ہر ایک سے ایک جیسا سلوک ہونا چاہئے۔اس لئے کوئی ترجیح کسی کو نہیں ہونی چاہئے

خواتین کی طرف سے لجنہ کی طرف سے ابھی یہ شکایت آگئی کہ ہمیں دو ہزار بستر دیئے گئے تھے یا میٹرسیں دی گئیں تھیں وہ تمام استعمال ہوچکی ہیں۔لوگوں کو دے دی گئی ہیں۔پس انتظامیہ کو خود چاہئے کہ مزید انتظام جتنی جلدی ہوسکتا ہے کرے۔یہ نہ ہو کہ رات کو کچھ اور لوگ آجائیں اور ان کو بستر مہیا نہ ہو۔اگر تو موجود ہیں تو انہیں مہیا کریں۔نہیں ہیں تو لانے کی کوشش کریں۔مردوں کو بے شک نہ دیں لیکن عورتوں کو بچوں کو یہ ضرور مہیا کرنے ہیں اور مردوں کو آج کی رات اگر بستروں کی کوئی کمی ہو بھی جاتی ہے تو برداشت کرلینا چاہئے کل انشاء اللہ انتظام ہوجائے گا۔

تو بہرحال اس سال اسی طرح بعض دوسرے انتظامات ہیں جن کے بارہ میں مجھے بتایا یہی گیا ہے کہ ان میں بہتری لانے کی کوشش کی گئی ہے۔ٹائیلٹس کا انتظام ہے۔ باقی انتظامات ہیں۔ خدا کرے کہ یہ سارے انتظامات ہر لحاظ سے بہتر ہوں اور مہمانوں کی مہمان نوازی کا جو حق ہے وہ آپ سب کو ادا کرنے کی توفیق ملے۔

بستروں کی بات میں نے کی ہے۔لجنہ کی صدر صاحبہ کو تو میں نے کہہ دیا ہے کہ آپ اور آپ کی عاملہ اور جو بھی عہدیداران ہیں وہ اگر ضرورت ہوئی تو اپنے بسترے مہمانوں کو دے دیں ۔ بے شک خود نیچے سوئیں۔ اسی طرح جو کارکن اور عہدیدار ہیں اگر مہمانوں کیلئے بستروں کی کمی ہوئی تو اپنے بستر ان کو مہیا کرنے چاہئیں۔اب دعا کرلیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے آئے۔ جلسہ کے تین ایام میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہائش گاہ اس وسیع وعریض عمارت کے ایک حصہ میں ہی ہے۔

پونے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ کے مردانہ ہال میں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائی۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

❁...❁...❁

5؍جون 2015 بروز جمعۃ المبارک

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کے چالیسویں جلسہ سالانہ کا پہلا روز تھا۔دوپہر ایک بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پرچم کشائی کی تقریب کے لئے جلسہ گاہ کے چاروں ہالوں کے درمیان ایک کھلے لان میں تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لوائے احمدیت لہرایا جب کہ امیر صاحب جرمنی نے جرمنی کا قومی پرچم لہرایا۔لوائے احمدیت لہرانے کے دوران احباب جماعت ’’رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ‘‘ کی دعا پڑھتے رہے۔

MTA انٹرنیشنل کی یہاں جلسہ گاہ سے LIVE نشریات صبح سے ہی شروع ہوچکی تھیں۔پرچم کشائی کی یہ تقریب بھی دنیا بھر میں لائیو نشر ہوئی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔جس کے ساتھ جلسہ کا افتتاح ہوا۔

(حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ اخبار بدر مورخہ 25؍جون 2015 شمارہ نمبر 26 میں شائع ہوچکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا۔بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کرکے پڑھائی۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ MTA انٹرنیشنل پر LIVE (براہ راست) نشر ہوا اور مقامی طور پر درج ذیل گیارہ زبانوں میں اس کا ترجمہ ساتھ ساتھ کیا گیا۔عربی، انگریزی، جرمن،ترکی، فارسی،روسی،البانین،بوزنین،بلغارین بنگلہ اور فرنچ۔

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے:اے اللہ! تونے مجھے خوبصورت شکل وشباہت عطا کی ہے اب میرے اخلاق بھی حسین اور دلکش بنادے۔(مسند احمد۔مسند المکثرین من الصحابہ حدیث نمبر:3632)

طالب دعا:ایڈوکیٹ آفتاب احمد تیاپوری مرحوم مع فیملی،حیدرآباد

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.
Love For All, Hatred For None
AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143
JMB

علاوہ ازیں عربی، بنگلہ اور فرنچ کے تراجم جرمنی سے براہ راست MTA پر LIVE نشر ہوئے اور انگریزی زبان کا ترجمہ لندن سے براہ راست LIVE نشر ہوا۔

ریڈیو پر بھی جرمن زبان کے علاوہ دیگر مختلف زبانوں میں مختلف فریکونسیز پر ترجمہ نشر ہوتا رہا۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج پروگرام کے مطابق رشین ممالک، کروشیا اور لتھوانیا سے آنے والے وفود کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا پروگرام رکھا گیا تھا۔ آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے۔ وفود میں شامل افراد نے بعض سوالات بھی کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔ تاہم یہاں مختصراً ان مجالس کی کارروائی بیان کی جارہی ہے۔

رشین وفد کی ملاقات

سب سے پہلے رشین ممالک کے وفود نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ امسال رشین ممالک سے تعلق رکھنے والے 40 افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔ ان میں رشین، تاتار، تاجک، آرمینین، اُزبک، قازق اور چیچین وغیرہ قوموں کے لوگ شامل تھے۔ ان وفود میں شامل لوگوں نے بھی اپنے تاثرات اور جذبات کا اظہار کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ملاقات کے آغاز میں ان وفود کے ممبران سے ان کا حال دریافت فرمایا اور باری باری سب مہمانوں سے تعارف حاصل کیا۔

قازخستان سے تعلق رکھنے والے ایک مہمان اسلام صاحب نے عرض کیا کہ انہوں نے 2000ء میں بیعت کی تھی۔ لیکن آج وہ اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ حضور انور سے مل رہے ہیں۔

قرغیزستان سے تعلق رکھنے والے ایک دوست نورم صاحب نے عرض کیا کہ انہوں نے آج بیعت کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے اور وہ آج بیعت کرنا چاہتے ہیں۔

اس کے بعد ایک مہمان نے عرض کیا کہ گزشتہ سال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میری اہلیہ کے لئے دوائی تجویز کی تھی۔ اہلیہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہے۔ موصوف نے کہا کہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

ایک مہمان وکٹر صاحب نے بتایا کہ وہ پہلے عیسائی تھے اور اللہ کے فضل سے چار ماہ قبل احمدیت قبول کی ہے۔

جارجیا، آرمینیا، تاجکستان اور چیچنیا سے تعلق رکھنے والے مہمانوں نے بھی اپنا تعارف کروایا۔ چیچنیا کے ایک مہمان کے بارہ میں بتایا گیا کہ یہ خود تو احمدی نہیں ابھی زیر تبلیغ ہیں لیکن ان کے والد اللہ کے فضل سے احمدی ہیں اور وہاں کے امام ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مہمانوں سے دریافت فرمایا کہ آج جلسہ کا پہلا دن تھا اور آپ میں سے بعض جلسہ میں پہلی دفعہ آئے ہیں۔ آپ کو جلسہ کیسا لگ رہا ہے؟

اس پر مہمانوں نے عرض کیا کہ ہمیشہ کی طرح ہمارے جذبات بہت اچھے ہیں۔ ہمیں یہاں آکر بہت اچھا محسوس ہورہا ہے۔

ایک مہمان نے سوال کیا کہ بہت سے دوست کہتے ہیں کہ اسلام امن کا مذہب ہے، محبت کا مذہب ہے۔ تو اگر اسلام امن اور محبت کا مذہب ہے تو اسلام میں اتنی سخت سزائیں کیوں ہیں؟ سنگسار کرنے کی سزا کیوں رکھی گئی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جب تک قرآن کریم میں سزاؤں کے حوالہ سے تعلیم نازل نہ ہوئی تھی تو یہود کی تعلیم کے مطابق سزائیں ملتی تھیں۔ اسلامی تعلیم میں تو سزاؤں میں بہت نرمی کے پہلو ہیں۔ یہودی تعلیم کے مطابق سنگساری کی سزا تھی لیکن بعد میں قرآن کریم نے تو کوڑوں کی سزا کا ذکر ہی کیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میں نے زنا کیا ہے۔ اللہ کی کتاب کا حکم مجھ پر نافذ فرمادیجئے۔ رسول کریم ﷺ نے اس سے رخ پھیرلیا۔ اس نے پھر دوسری مرتبہ کہا کہ مجھ سے غلطی سرزد ہوئی ہے۔ آپ ﷺ نے پھر اس سے رُخ پھیرلیا۔ اس شخص نے تیسری بار پھر کہا کہ اے اللہ کے رسول میں نے یہ غلطی کی ہے۔ مجھ پر اللہ کی کتاب کا حکم نافذ کردیجئے۔ حتیٰ کہ اس نے چار بار اس طرح کہا تو پھر نبی کریم ﷺ نے اس کو سنگسار کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ جب اسے پتھر مارے گئے اور اس نے پتھروں کی چوٹ محسوس کی تو برداشت نہ کر پایا اور بھاگ کھڑا ہوا۔ تو لوگوں نے اس کو پکڑا اور قتل کر دیا۔ پھر نبی کریم ﷺ کے پاس آکر یہ سب بیان کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے اس کو چھوڑ کیوں نہ دیا، شاید وہ توبہ کرلیتا اور اللہ اس کی توبہ قبول فرمالیتا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس طرح یہ روایات بھی ہیں اور شدت پسند لوگوں نے ان روایات کو لے لیا ہے۔ جبکہ قرآن کریم سے تو یہ باتیں ثابت نہیں ہوتیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ بھی روایت میں آیا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ مجھ سے حدود اللہ کی خلاف ورزی ہوگئی ہے اور مجھ پر حد قائم فرمائیں۔ آنحضرت ﷺ نے اس سے کچھ نہ پوچھا۔ اس کے بعد نماز کا وقت ہوگیا اور آنحضرت ﷺ نے نماز پڑھائی۔ نماز کے بعد پھر وہ شخص حضور کے پاس حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ مجھ سے حدود اللہ کی خلاف ورزی ہوگئی ہے۔ مجھ پر اللہ کا حکم نافذ کیجئے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ اس نے کہا کہ ہاں پڑھی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر اللہ تعالیٰ نے تمہارا گناہ بخش دیا ہے۔ تو اسلامی سزائیں جہاں سخت ہیں وہاں ان میں نرمی بھی بہت ہے۔ آنحضرت ﷺ سراپا رحمۃ للعلمین تھے۔

☆ ایک رشین دوست جو پہلے عیسائی تھے اور اس سال مارچ میں انہیں احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی ہے، وہ بڑی شدت سے حضور انور سے ملاقات کا انتظار کررہے تھے۔ اس مبارک موقع پر ان سے خوشی سنبھالے نہ جارہی تھی۔ تصویر سے قبل انہوں نے حضور انور کے دست مبارک کو فرطِ محبت سے بوسہ دیا اور بعد میں بتایا کہ میری ساری زندگی کے خوشی کے لمحات اور مواقع پر آج کی خوشی کا لمحہ بھاری ہے۔ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ صرف تین ماہ میں ہی مجھے پیارے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل ہوجائے گا۔

☆ ایک خاتون جو اپنے معذور بچے کے ساتھ آئی تھی جب حضور انور نے ان کے بچے کو اپنے ہاتھ سے پکڑ کر سہارا دیا اور اپنے ساتھ کھڑا کیا تو وہ اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکیں اور تقریباً آدھ گھنٹہ روتی رہیں اور کہتی رہیں کہ میں نے ساری زندگی میں نہ سوچا تھا کہ اتنے مبارک انسان سے کبھی ملوں گی اور وہ اس طرح محبت اور شفقت کا سلوک فرمائیں گے۔ وہ معذور بچہ جس کی عمر 11 سال ہے چل نہیں سکتا لیکن ہر بات سمجھتا ہے اور اشارے سے کچھ الفاظ میں جواب دیتا ہے۔ جب اس سے پوچھا کہ حضور کے ساتھ ملاقات کیسی رہی تو اس نے مسکرا کر ہاتھ اُوپر کرکے کہا ”خراشو“ یعنی بہت اچھی تھی۔

☆ قازقستان سے ایک نوجوان جنہوں نے 2000ء میں بیعت کی تھی اور بہت مخلص احمدی ہیں ان کا خلیفہ وقت سے ملاقات کا یہ پہلا موقع تھا۔ وہ کہنے لگے کہ:

حضور کو دیکھ کر مجھے زندگی میں پہلی بار محسوس ہوا کہ میں بات نہیں کرسکتا کیونکہ جب مجھے یہ خیال آیا کہ خدا کا خلیفہ چند قدم پر میرے روبرو ہے تو مجھ پر روحانی رعب طاری ہوگیا۔ آہستہ آہستہ یہ کیفیت جاتی رہی اور بے انتہاء محبت نے اس کی جگہ لے لی اور جب حضور نے تصویر کے لئے بلایا تو میں بے اختیار حضور سے چمٹ جانا چاہتا تھا۔ بڑی مشکل سے میں نے اپنے آپ کو روکا اس کوشش میں مجھے تھوڑی دیر بعد احساس ہوا کہ میں نے حضور کی کہنی کو بڑی سختی سے دبا رکھا ہے۔

☆ رشین وفد میں قازان (تاتارستان) سے ”گلنارہ“ صاحبہ پہلی بار جلسہ میں شامل ہوئیں۔ انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں پہلی بار کسی جلسہ میں شامل ہوئی ہوں اور یہ جلسہ میرے لئے بالکل ایک نیا تجربہ تھا اور اس جلسہ نے میرے ایمان کو بہت تقویت دی ہے۔ میں نے دیکھا کہ حضور انور جس طرف بھی جاتے ہر ایک کی کوشش ہوتی کہ وہ اس جگہ پہنچ کر حضور کو سلام عرض کرے اور یہ محبت دوطرفہ تھی۔ جب بھی حضور کسی کے سلام کا جواب دیتے تو اس کی خوشی دیدنی ہوتی تھی۔ میں اپنی زندگی میں نے پہلی بار اتنا بڑا مجمع مسلمانوں کا دیکھا ہے جس میں سب ایک ہی مقصد کے لئے اکٹھے ہوئے تھے۔ اور تمام انتظامات اور کارروائی دیکھ کر میں بہت حیران ہوں کہ کس طرح سب کام ایک انتظام کے تحت سرانجام پا رہے ہیں۔ اور اتنے بڑے مجمع میں کوئی بدنظمی نظر نہیں آئی۔ مجھے جلسہ کا اتنا مزا آیا ہے کہ میں اب اگلے سال بھی آنے کی کوشش کروں گی۔

☆ ماسکو سے آنے والی فیملی میں غسان صاحب اپنی رشین اہلیہ کے ساتھ آئے ہوئے تھے اور

مسلمانوں کا فخر دعا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”دوسری قوموں کو دعا کی کوئی قدر نہیں اور نہ انہیں اس پاک طریق پر کوئی فخر اور ناز ہوسکتا ہے بلکہ یہ فخر اور ناز صرف اسلام ہی کو ہے۔“

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 202)

طالب دُعا: برہان الدین چراغ مع فیملی ولد چراغ الدین صاحب، ننگل باغبان۔ قادیان

احادیث نبوی ﷺ

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

رمضان ایک ایسا مہینہ ہے جس کی ابتدا نزول رحمت ہے۔ جس کا وسط مغفرت الٰہی ہے اور جس کا اختتام آگ سے آزادی پر منتج ہوتا ہے۔ (مشکوٰۃ کتاب الصوم)

طالب دعا: ایڈوکیٹ منور احمد خان، صدر جماعت احمدیہ پوری اُڈیشہ مع فیملی وافراد خاندان

ان کا ایک بیٹا فرانس سے آیا تھا۔غسان صاحب کا تعلق شام سے ہے مگر ماسکو میں مقیم ہیں ۔غسان صاحب نے 2010ء میں اپنی دوسری رشین بیوی اور بچوں سمیت بیعت کی توفیق پائی تھی۔غسان صاحب امسال پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئے تھے۔جلسہ سالانہ برطانیہ میں دوبار شامل ہوئے ہیں ۔موصوف جلسہ سالانہ سے بہت متاثر ہوئے ہیں اور سب پروگرام اور کارروائی کو بہت پسند کیا ہے۔خاص طور پر حضور انور کے خطابات سے بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔غسان صاحب کی حضور انور سے محبت اور تعلق بھی بہت دیدنی تھا۔ملاقات کے وقت بار بار حضور کے مبارک ہاتھوں کو چومتے اور اپنے جسم کے ساتھ لگاتے۔

امسال جلسہ سالانہ میں ان کی پہلی اہلیہ سے ایک بیٹا بھی آیا ہوا تھا جو ہالینڈ میں زیر تعلیم ہے۔اس نے اللہ کے فضل سے اپنی خواب کی بنا پر بیعت کی توفیق پائی۔

☆سویڈن سے ایک رشین دوست ’’آئی تورے‘‘ صاحب بھی اپنی فیملی کے ساتھ اس جلسہ میں شامل ہوئے ۔اس فیملی نے 2013ء میں احمدیت قبول کی تھی مگر ابھی تک حضور انور سے ملاقات کا شرف نصیب نہیں ہوا تھا۔انہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کے متعلق علم تھا اس لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے حوالہ سے کہنے لگے کہ حضور بہت مصروف ہوتے ہیں اگر ملاقات نہ بھی ہو تو کوئی بات نہیں کم ازکم ہم حضور کو نمازوں اور جلسہ گاہ میں آتے جاتے تو دیکھ لیں گے۔

لیکن جلسہ کے دوران ان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات بھی ہوگئی۔اور جب ان کی ملاقات ختم ہوئی تو باہر آکر بہت جذباتی انداز میں کہنے لگے کہ آج میری زندگی کا سب سے خوش قسمت دن ہے کہ ہم نے حضور کو اتنے قریب سے دیکھ بھی لیا،مصافحہ بھی کرلیا اور تصویر بھی بنوالی۔

سویڈن کے مبلغ نے بتایا کہ:

خاکسار انہیں شام کے کھانے کے لئے ہال کی طرف لیکر چلا تو یہ تیز رفتاری سے آگے آگے چلنے لگے۔میں نے پیچھے سے آواز دی کہ مجھے بھی ساتھ لے لیں آپ تو بہت تیز چل رہے ہیں،تو کہنے لگے کہ آج مجھ میں ایک طاقت آگئی ہے اور مجھے لگتا ہے کہ گویا آج میری دوسری پیدائش ہوئی ہے۔

کھانے کے بعد خاکسار نے کہا کہ نمازیں بھی حضور کی اقتدا میں پڑھ لی ہیں اب رات بھی کافی ہوگئی ہے آپ تھک گئے ہوں گے ۔اب ہوٹل چلیں ؟تو کہنے لگے کہ چائے پی لیں پھر چلتے ہیں۔خاکسار نے کہا کہ بیشک چائے پی لیں لیکن آپ کے ہوٹل میں بھی چائے کا انتظام ہے آپ وہاں بھی چائے پی سکتے ہیں۔تو جواب میں کہنے لگے کہ نہیں جو مزہ جلسے کی چائے کا ہے وہ کہیں نہیں ہے اور بہت سنجیدگی سے کہنے لگے کہ میں نے یہ بات یوں ہی نہیں کی بلکہ میرا ایمان ہے کہ جس جگہ حضور کے قدم پڑتے ہیں وہاں کا پانی بابرکت ہوجاتا ہے اس لئے یہاں کے پانی میں اتنی برکت پڑگئی ہے کہ اس جیسا مزا اور کہیں نہیں۔

سویڈن کے مبلغ بیان کرتے ہیں: جلسہ کے آخری دن جب ہم واپس اپنی گاڑی کی طرف جارہے تھے تو جلسہ گاہ کے باہر لوگوں کا ہجوم دیکھ کر ان کی اہلیہ نے مجھے پوچھا کہ یہاں اس قدر لوگ کیوں جمع ہیں تو خاکسار نے بتایا کہ حضور اب یہاں سے رخصت ہونے والے ہیں اس لئے لوگ حضور کے دیدار کے لئے منتظر ہیں۔یہ فقرہ سنتے ہی اپنے بیٹے اور بیٹی کا تمام سامان خود والدہ نے اُٹھالیا اور ان کو کہا کہ دوڑو اور تم لوگ بھی وہاں جا کر کھڑے ہوجاؤ اور حضور کا دیدار کرو۔بچے جن کی عمریں 11 اور 12 سال ہیں ان کو کہنے لگیں کہ جلدی پہنچو کیونکہ دیدار کے صرف چند سیکنڈ ہی ملیں گے۔جب بچے تیزی سے جارہے تھے تو پیچھے سے بلند آواز سے کہتی جارہی تھیں کہ دوڑ کر جاؤ۔بعد میں موصوفہ خود بھی جب وہاں پہنچ گئیں اور بچوں کے ساتھ انتظار میں کھڑی ہوگئیں تو بچے کہیں ادھر اُدھر دیکھنے لگتے تو ان کے چہروں کو ہاتھ سے پکڑ کر اس دروازے کی طرف کر دیتیں کہ ادھر دیکھو حضور کسی بھی وقت تشریف لاسکتے ہیں۔

مبلغ بتاتے ہیں: ایک اور امر قابل ذکر ہے کہ آئی تورے صاحب کی دائیں ٹانگ کی nerves کا کچھ مسئلہ ہے جس کی وجہ سے سویڈن سے جرمنی آتے وقت ہر ایک گھنٹے کے بعد وہ مجھے کہتے تھے کہ گاڑی روکیں ٹانگ میں خاصی تکلیف ہے۔اس طرح بار بار ہمیں گاڑی روکنا پڑتی اور یہ صاحب کچھ چہل قدمی کرتے اور پھر سفر جاری رہتا۔لیکن جلسے سے واپسی پر مسلسل 17 گھنٹے کی ڈرائیو میں انہوں نے ایک دفعہ بھی مجھے گاڑی روکنے کے لئے نہیں کہا اور ہشاش بشاش سفر کرتے گئے۔جب گھر کے قریب پہنچ گئے تو خاکسار نے انہیں خود پوچھا کہ کیا بات ہے آپ نے آج واپسی کے سفر میں ایک دفعہ بھی اپنی ٹانگ کی تکلیف کا ذکر نہیں کیا اور گاڑی نہیں رکوائی؟ فوراً پچھلی سیٹ پر بیٹھی ہوئی اپنی اہلیہ کی طرف حیرت سے دیکھا اور بولے واقعی مجھے تو یاد بھی نہیں رہا کہ میری ٹانگ میں کچھ مسئلہ تھا۔کہنے لگے کہ یہ یقیناً حضور کے وجود کی برکت ہے کہ نہ صرف مجھے تکلیف نہیں ہوئی بلکہ مجھے یہ تکلیف یاد بھی نہیں رہی۔

ملاقات کے آخر پر تمام ممبران نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے تمام ممبران کو قلم عطا فرمائے اور ازراہ شفقت چھوٹے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

کروشین وفد کے ساتھ ملاقات

بعد ازاں آٹھ بج کر 35 منٹ پر ملک کروشیا سے آنے والے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات شروع ہوئی ۔کروشیا سے آٹھ افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔

ملاقات کے آغاز میں وفد کے تمام ممبران نے باری باری اپنا تعارف کروایا اور حضور انور سے ملاقات ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔

☆وفد کی ایک ممبر خاتون نے سوال کیا کہ جب سے آپ خلیفہ بنے ہیں آپ کی زندگی کیسے تبدیل ہوئی ہے اور اس نے آپ کی فیملی کو کتنا متاثر کیا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بہت بڑا فرق پڑا ہے ۔میرا روزانہ کا معمول آج کے معمول سے بہت مختلف تھا۔صبح سے شام تک جو میں کرتا ہوں وہ سب جماعت کی خدمت ہے ۔تو بہت بڑی تبدیلی ہوئی ہے۔ مجھے وہ کام بھی کرنے پڑے ہیں۔جن کی مجھے عادت نہ تھی۔ مجھے نہیں یاد شاذ ہی کبھی میں نے کوئی تقریر یا کوئی لیکچر دیا ہوگا یا سٹیج پر آیا ہوں گا لیکن اب اتنا کثرت سے ہوتا ہے کہ میں اس کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

☆بعد ازاں ایک خاتون نے عرض کیا: میں عیسائی ہوں اور قرآن کریم میری نظر میں ایک سچائی ہے اور یہ بائبل کی نسبت میرے دل کے زیادہ قریب ہے ۔ میں دونوں کا مطالعہ کر رہی ہوں روز موازنہ کر رہی ہوں یہ بہت دلچسپ کام ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر خاتون نے بتایا کہ وہ قانون پڑھ رہی ہیں اور فارغ اوقات میں مطالعہ کرتی ہیں ۔ اور مطالعہ کا یہ کام بہت دلچسپ ہے۔ مثلاً میں اپنے دوستوں کو کہتی ہوں کہ سور کھانا بائبل نے بھی حرام کیا ہے لیکن یہ کسی کو معلوم نہیں ہوتا۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ : مجھے ایک بات احمدیوں کے بارے میں سمجھ نہیں آتی کہ انہوں نے مسیح موعودعلیہ السلام اور ان کے خلفاء کی تصاویر دیواروں پر لگائی ہوتی ہیں۔میں جانتی ہوں کہ مسیح علیہ السلام اور آپ روحانی وجود ہیں لیکن میرے لئے تصاویر کوئی روحانی حیثیت نہیں رکھتیں ۔مثال کے طور پر عیسیٰ علیہ السلام کو ماننے کے لئے یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ماننے کے لئے ان کی تصویر کی ضرورت نہیں ہے اور آپ کو ان کے پیغام کی یاددہانی کے لئے کسی تصویر کی ضرورت نہیں ہے۔یعنی کسی کے پاس خدا کی تصویر نہیں ہے لیکن ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں تو تصاویر کیوں رکھی جاتی ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر تو یہ تصاویر ان افراد کی محبت کی وجہ سے لگائی جاتی ہیں جیسا کہ آپ اپنی فیملی کی تصاویر بھی لگاتے ہیں تو یہ ایک مختلف چیز ہے ۔لیکن اگر یہ سمجھا جائے کہ یہ تصاویر کوئی روحانی اثر رکھتی ہیں تو یہ بالکل غلط ہے تصاویر میں ایسا کچھ نہیں ہے۔اس لئے ہماری جماعت میں فقہ کے لئے ایک کمیٹی قائم ہے اور کافی عرصہ قبل انہوں نے اس بات کا فتویٰ دیا ہوا ہے کہ اگر کہیں یہ سمجھ کر تصویر لگائی جارہی ہے کہ اس سے کچھ حاصل کرنا ہے یا اس کے آگے جھکنا ہے تو تصویر لگانے کی اجازت نہیں ہے حتیٰ کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی بھی تصویر لگانے کی اجازت نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایک دلچسپ بات جو میرا خیال ہے وہ یہ ہے کہ مسیح دو ہیں ۔ایک حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مسیح اور ایک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مسیح ہیں ۔میں سمجھتا ہوں کہ مسیح موسیٰ علیہ السلام اور مسیح محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دونوں نبی ہیں ۔ میں عیسیٰؑ کو نبی مانتا ہوں اور دونوں کی تصاویر موجود ہیں ۔حضرت عیسیٰؑ کی تصویر کفن مسیح پر ہے اور میرے ایمان کے مطابق یہ عیسیٰؑ کی اصلی تصویر ہے اور دوسری طرف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کی تصویر بھی اب تک محفوظ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بعض اوقات ایسا بھی ہوا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس بات کو پسند نہیں کیا کہ آپ کی تصویر کو ہر جگہ دکھایا جائے اور آویزاں کیا جائے۔ ایک مرتبہ تو ایسا بھی ہوا کہ آپ کے ایک بڑے مخلص صحابیؓ نے آپ علیہ الصلوٰۃ و السلام کی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
وَسِّعۡ مَکَانَکَ
الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
Courtesy: Alladin Builders
e-mail: khalid@alladinbuilders.com

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian

کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

تصویر پوسٹ کارڈ پر چھپوا دی اور آپ کو معلوم ہے کہ اس زمانہ میں پوسٹ کارڈ بھجوانے کا رواج تھا۔ جب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس بات کا علم ہوا تو آپ علیہ السلام نے ان تمام پوسٹ کارڈز کو جلانے کا ارشاد فرمایا۔ تو صرف تصویر پر کچھ نہیں کر سکتی لیکن کچھ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو کسی کے چہرے کو دیکھ کر اس کی سچائی جان جاتے ہیں۔ اور ایسا ہوا بھی ہے کہ یورپ، افریقہ میں بہت سے ایسے افراد جنہوں نے بیعت کی ہے انہوں نے مجھے لکھا کہ انہوں نے خواب میں کسی کو دیکھا ہے اور وہ اس وجود کو نہیں جانتے اور اس وجود نے خواب میں کہا ہے کہ اس کے ساتھ شامل ہو جاؤ یا خواب دیکھنے والے کو کوئی راہ دکھلائی ہے۔ اور بعد میں جب کسی احمدی دوست نے انہیں یہ تصویر دکھائی، اپنے گھر لیکر گیا، کسی میگزین وغیرہ میں تصویر دکھائی تو انہوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ یہ ہی وہ وجود ہے جس کو انہوں نے خواب میں دیکھا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ چہرہ دیکھ کر بات اخذ کر لیتے ہیں اور بعض میں یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ تصویر دیکھ کر بہت کچھ جان جاتے ہیں۔ تو یہی وجہ ہے، نہیں تو اس کے علاوہ کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ اس سے روحانیت بڑھ جاتی ہے تو ہرگز نہیں۔ میں خود بھی یہ چیز نہیں پسند کرتا۔ 2006ء میں جب آسٹریلیا کا سفر کیا تو وہاں کی جماعت نے محکمہ ڈاک سے رابطہ کرکے میری تصویر کے ساتھ ایک ڈاک ٹکٹ جاری کروائی۔ جب مجھے اس بات کا علم ہوا تو میں نے تمام ضائع کروا دیں۔

☆ایک ممبر نے سوال کیا کہ یہ کیسے ہوا کہ پہلے خلیفہ کے علاوہ تمام ایک ہی فیملی کے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ خدا تعالیٰ کا فیصلہ ہوتا ہے۔ یہ خدا کی مرضی ہے۔ جس طرح خدا تعالیٰ چاہے ویسا ہی ہوتا ہے۔ یہ کیسے ممکن ہوا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل سے بہت سے انبیاء آئے۔ تو یہ خدا تعالیٰ کی مرضی ہے کہ وہ کس کو منتخب کرتا ہے۔ ایک الیکٹورل کالج کے ذریعہ خلیفہ کا انتخاب ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ ہی ان ممبران کے دلوں میں ڈالتا ہے اور وہی منتخب کرتا ہے۔ کسی کو کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ کس نے منتخب ہونا ہے۔

☆اس پر وفد کی اس ممبر نے سوال کیا کہ کیا کبھی آپ کے ذہن میں یہ خیال آیا ہے کہ آپ بھی خلیفہ منتخب ہو سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جب میں منتخب ہوا تو میں نے الیکٹورل کالج کے چیئرمین سے پوچھا کہ کیا ایسی کوئی گنجائش موجود ہے کہ معذرت کی جا سکے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: دوسرے خلیفہ کے انتخاب کے وقت بلکہ انتخاب سے پہلے جماعت میں اختلاف ہو گیا تھا۔ آپ کو شاید معلوم ہو کہ جماعت کے دو گروپس ہیں۔ ایک بہت ہی چھوٹا گروپ ہے اور ایک بڑا گروہ ہے جو خلافت پر یقین رکھتے ہیں۔ جب یہ اختلاف شروع ہوا تو اس اختلاف کے وقت بھی دوسرے خلیفہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے مخالفین کو کہا کہ جسے بھی آپ لوگ بطور خلیفہ منتخب کر لیں، میں اسے قبول کروں گا۔ مجھے خلیفہ بننے کا کوئی شوق نہیں ہے۔

☆ایک ممبر نے سوال کیا کہ کیا آپ لوگ دیگر مذاہب سے بین المذاہب مکالموں کی تائید کرتے ہیں؟ مثلاً کیا آپ کبھی پوپ سے ملے ہیں اور اگر ملے ہیں تو کیا بات ہوئی؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں نے کبھی پوپ سے ملنے کی کوشش نہیں کی لیکن ہمارے دوسرے خلیفہ نے 1924ء میں ایک مرتبہ کوشش کی تھی لیکن اس نے ملاقات نہیں کی اور یہ عذر دیا تھا کہ چونکہ میرا محل زیر تعمیر ہے اس لئے خوش آمدید نہیں کہا جا سکتا، وغیرہ۔ اس دور میں اٹالین اخبار نے بھی یہ خبر دی تھی کہ پوپ نے ملاقات سے اس عذر کی وجہ سے انکار کر دیا ہے کہ اس کا محل زیر تعمیر ہے۔ چونکہ پوپ جماعت احمدیہ کے خلیفہ کو ملنا نہیں چاہتا اس لئے اس کا محل کبھی بھی مکمل نہ ہو سکے۔

☆وفد کی ایک ممبر نے سوال کیا کہ کیا آپ دیگر مذاہب کے سربراہان سے بات کریں گے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہماری طرف سے کوئی روک نہیں۔ ہم تو open ہیں اور ملنا چاہتے ہیں۔ ہمارے دل کھلے ہیں، گزشتہ سال God in 21st Century کے نام سے ہم نے گلڈ ہال لندن میں انٹرفیتھ سیمینار کیا تھا۔ اسرائیل سے یہودیوں کے نمائندے شامل ہوئے تھے۔ چرچ کے نمائندہ موجود تھے۔ دروزی بھی تھے۔ ہندو نمائندے بھی اور دوسرے مذہبی لیڈرز بھی موجود تھے۔ دلائی لامہ کا نمائندہ بھی شامل ہوا تھا۔ میں نے بھی وہاں بات کی تھی۔ ایک ہی پلیٹ فارم پر سب کو موقع دیا۔ ہم نے خود سارا انتظام کیا تھا۔ ہم تو پہلے ہی ایسی کوشش کر رہے ہیں کہ ایک ہاتھ پر اکٹھے ہوں اور دنیا میں امن قائم ہو۔

☆وفد کے ایک ممبر نے سوال کیا کہ نوجوان نسل کے لئے آپ کا سب سے بڑا concern کیا ہے؟ آپ ان کے لئے کیا چاہتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں نوجوان نسل کے لئے اور ہر احمدی کے لئے یہی چاہتا ہوں کہ وہ اپنے خدا کو پہچانیں۔ دو باتیں بہت ضروری ہیں، جس کے بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ میں یہ دو باتیں لیکر آیا ہوں۔ ان میں سے ایک یہ کہ لوگوں کو اپنے خالق کے قریب کرنا اور دوسرا بنی نوع انسان کے حقوق کی ادائیگی کا احساس کرنا ہے۔ یہ دو چیزیں ہیں جو ہر ایک کے لئے اہمیت کی حامل ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر آپ کا سوال یہ ہے کہ ہمارے نوجوان بھی دیگر مسلمانوں کی طرح انتہا پسند ہیں تو ہمیں ایسی کوئی تشویش نہیں ہے۔ شکر ہے ہم ایسی احمقانہ حرکتوں سے پاک ہیں۔

☆ایک مہمان نے سوال کیا کہ کیا احمدی مسلمان ممالک میں اقلیتی عیسائی جماعتوں کی مدد کرتے ہیں؟ جہاں وہ محفوظ نہیں ہوتے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اسلام تو یہی کہتا ہے کہ انہیں محفوظ ہونا چاہئے۔ جہاں ہمیں معلوم ہوتا ہے، ہم مدد کرتے ہیں۔ ربوہ میں 98 فیصد آبادی احمدی ہے۔ ہم نے اپنی زمین سے عیسائیوں کو چرچ بنانے کے لئے زمین دی ہے۔ ابھی ہمیں مسلمان ممالک میں ایسی قوت حاصل نہیں ہے کہ ہم بتا سکیں کہ حقیقی اسلامی حکومت کیسی ہوتی ہے۔ ایک حد تک ہم ان کی مدد کرتے ہیں۔

☆وفد میں موجود ایک مہمان نے سوال کیا کہ میں احمدیہ جماعت کا مطالعہ کر رہا ہوں اور کتاب pathway to peace بھی پڑھ رہا ہوں۔ اس کے آخر پر آپ نے مختلف سربراہان کے نام جو خطوط لکھے ہیں وہ درج ہیں۔ کیا آپ کو ان کے جوابات موصول ہوئے ہیں؟

اس کے جواب میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یونائیٹڈ سٹیٹس سے تو نہیں ملا۔ پریذیڈنٹ کے ایک قریبی ایڈوائزر نے کہا تھا کہ وہ جواب کے لئے بات کرے گا۔ لیکن کوئی جواب نہیں آیا۔ ان کا کوئی ادارہ ہے۔ شاید پینٹاگون نے انہیں منع کیا ہے کہ اس خط کا جواب نہیں دینا۔ اگر دیا تو مشکل میں پڑ جاؤ گے۔ کینیڈا کے پرائم منسٹر نے جواب دیا تھا لیکن اتنا مناسب جواب نہ تھا۔ صرف یوکے کے وزیر اعظم ڈیوڈ کیمرون نے اچھا جواب بھجوایا تھا اور اس میں sensible باتیں لکھی تھیں اور یہ بھی لکھا تھا کہ G8 جواب G7 ہے اپنے نیوکلیئر ہتھیار کم کرنے پر غور کر رہے ہیں اور 2020ء تک کافی کمی ہو جائے گی۔ اس طرح کی کافی باتیں لکھی تھیں۔ یہ جواب موجود ہیں اس لئے بتا رہا ہوں۔ اگر کوئی confidential بات ہوتی تو میں نہ بتاتا۔

☆کروشین وفد کی ایک رکن یاسیپا (josipa) صاحبہ نے کہا: جلسہ سالانہ جرمنی پر آنے سے قبل میں نے جماعت احمدیہ کے موجودہ سربراہ کی کتاب (World Crisis and the pathway to peace) کا مطالعہ کیا۔ اسی طرح سال 2014 اور 2015 میں امن کے بارہ میں منعقدہ سمپوزیم میں خلیفۃ المسیح کے دونوں خطابات کا بھی مطالعہ کیا۔ میرے ذہن پر یہ تاثر تھا کہ جماعت کے موجودہ سربراہ بعض معاملات پر سخت موقف رکھتے ہیں اور مزاج کے بھی سخت ہوں گے۔ تاہم جب میری جماعت کے سربراہ سے ملاقات ہوئی تو میں نے آپ کو ایک بالکل مختلف شخصیت پایا۔ آپ انتہائی حلیم، نرم دل، خوش مزاج اور ہنس مکھ طبیعت کے نکلے۔ اور اپنے مخاطب سے بہت ہی خوش گوار موڈ میں گفتگو کرتے ہیں۔ اور اپنے نقطہ نظر کو بہت ہی سادے اور سیدھے الفاظ میں پیش کرتے ہیں۔ اتنی زیادہ مصروفیات کے باوجود جس خوش دلی اور محبت کے جذبہ کے ساتھ ملتے ہیں وہ بہت متاثر کن ہے اور صاف نظر آتا ہے کہ خلیفۃ المسیح کو کسی غیبی طاقت کی تائید حاصل ہے۔

کروشین وفد کے ایک رکن برونو (Bruno) صاحب نے کہا: میں نے جلسہ سالانہ کے مختلف انتظامات کا بڑی گہرائی سے جائزہ لیا ہے اور صاف نظر آرہا ہے کہ اتنے بڑے اجتماع کو کامیاب طریق سے منعقد کرنے کے لئے بہت عمدہ منصوبہ بندی کی گئی ہے اور تمام کارکنان کے جذبہ خدمت سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ جلسہ کے دوران کہیں بھی پولیس نظر نہیں آئی۔ جس اطمینان، امن اور نظم وضبط کے ساتھ افراد جلسہ کے مختلف اوقات میں مختلف پروگراموں میں شامل ہوئے کہ ایسے ماحول میں واقعی پولیس کا کوئی کام نہیں۔

کروشین وفد کی ملاقات کا یہ پروگرام آٹھ بج کر 55 منٹ تک جاری رہا بعد ازاں وفد کے تمام ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت وفد کے ممبران کو قلم عطا فرمائے۔ (باقی آئندہ)

❀...❀...❀

وَسِّعْ مَكَانَكَ
الہام حضرت مسیح موعودؑ
www.intactconstructions.org
Intact Constructions
Mohammad. Janealam Shaikh
52 First Floor, Room 7, Zakria Masjid Street
Bhishti Mohalla, Mumbai-09
e-mail: intactconstructions@gmail.com
Mob. +91- 7738340717, 9819780273

Zaid Auto Repair
زید آٹو ریپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7, Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی وافراد خاندان

نماز جنازہ حاضر و غائب

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 جون 2015 بروز اتوار نماز ظہر سے قبل مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لاکر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم محمد یوسف خان صاحب (ابن مکرم یاسین خان صاحب، گلفورڈ، یوکے)

25 جون 2015 کو 90 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کے والد صاحب نے ایک خواب کے بعد حضرت مصلح موعودؓ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی اور بعد میں فیروز پور کے امیر جماعت کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ قادیان سے تعلیم حاصل کی۔ پاکستان سول سروسز میں ڈپٹی سیکرٹری کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے۔ اسلام آباد جماعت میں امین اور سیکرٹری مال کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ ریویو آف ریلیجنز میں بہائی ازم اور کنفیوشس ازم کے موضوع پر آپ کے مضامین شائع ہوتے رہے ہیں۔ خلافت سے گہری وابستگی کا تعلق تھا۔ آپ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے چندہ جات میں بہت باقاعدہ، ایک نیک اور مخلص انسان تھے۔ آخری ایام میں آپ اپنی بیٹی کے ہاں مقیم تھے۔ اپنے تینوں نواسوں کی اچھی تربیت کی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم شیخ یحیٰی بن راشدی Yakuti صاحب (کونگو)

18 جون 2015 کو 79 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کانگو کے صوبہ Maniema کے ایک بزرگ احمدی تھے۔ 1964 میں آپ نے تنزانیہ جاکر درست تلفظ سے قرآن کریم پڑھنے اور عربی زبان میں مہارت حاصل کی۔ 1973 میں جب آپ کو جماعت کے بارہ میں علم ہوا تو تحقیق کرنے کے بعد قبول احمدیت کی سعادت پائی۔ آپ کو تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ اپنے صوبہ اور Kivu کے علاقہ میں دعوت الی اللہ کا کام کرتے رہے۔ 1986 میں Karmo میں سنی مسلمانوں کے ساتھ ایک مناظرہ میں شمولیت کی توفیق ملی جس میں جماعت کو اس علاقے میں ایک بڑی فتح نصیب ہوئی اور مخالفین کے جھوٹے پراپگینڈا کو زائل کرنے کا موقع ملا۔ آپ کا جماعت سے نہایت اخلاص اور وفا کا تعلق تھا۔ 2014 میں صوبہ مانی ایما کے پہلے جلسہ سالانہ میں کمزوری اور ضعیفی کے باوجود شرکت کی۔ مرحوم کی وفات کی اطلاع ان کے غیر مسلم فیملی ممبران نے احمدی احباب کو نہیں دی تھی اور خود ہی تدفین کردی تھی۔

(2) مکرمہ سیدہ اختر خان صاحبہ (اہلیہ مکرم حسن محمد خان عارف صاحب واقف زندگی، کینیڈا)

14 جون 2015 کو 90 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نمازوں کی پابند، عاشق قرآن اور باقاعدگی اور کثرت سے تلاوت قرآن کرنے والی، یتامیٰ، بیوگان اور ضرورتمندوں کی خاموشی سے مدد کرنے والی، سادہ مزاج، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت سے بے حد محبت اور عقیدت کا تعلق تھا خلیفۃ المسیح کی ہر تحریک پر فوراً لبیک کہتی تھیں۔ اپنے میاں کے واقف زندگی ہونے کو اپنی خوش نصیبی جانتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ نے 24 سال کی عمر سے وصیت کے نظام میں شمولیت کی سعادت پائی۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

❁...❁...❁

تصحیح: اخبار بدر مورخہ 19 مارچ 2015 (سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نمبر) میں صفحہ 28، 29، 30 پر مکرم سید شاہد احمد صاحب، کٹک کا مضمون ’’صوبہ اُڈیشہ کے صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام‘‘ شائع ہوا ہے مسودے میں ہی بعض غلطیاں رہ گئی تھیں جن کی طرف بعد اشاعت مضمون نگار کو کسی نے توجہ دلائی۔ مضمون نگار نے ان اغلاط کی تصحیح کی درخواست کی ہے۔ جو ذیل میں درج کی جاتی ہیں:
صفحہ نمبر 28، کالم نمبر 3، سطر نمبر 21 پر ’’1907 کی جگہ 1903‘‘ پڑھا جائے۔ صفحہ نمبر 28، کالم نمبر 3، سطر نمبر 24 پر ’’1907‘‘ کی جگہ ’’1903‘‘ پڑھا جائے۔ صفحہ نمبر 28، کالم نمبر 4، سطر نمبر 22 پر ’’سید بطا احمد‘‘ کی جگہ ’’سید سبط احمد‘‘ پڑھا جائے۔ صفحہ نمبر 29، کالم نمبر 1 عنوان کے نیچے سطر نمبر 8 پر ’’1901‘‘ کی جگہ ’’1902‘‘ پڑھا جائے۔ صفحہ نمبر 29، کالم نمبر 2، سطر نمبر 33 پر ’’ایمن‘‘ کی جگہ ’’امین‘‘ پڑھا جائے۔ صفحہ نمبر 29، کالم نمبر 2، سطر نمبر 24 پر ’’7 جنوری 1900‘‘ کی جگہ ’’5 جنوری 1900‘‘ پڑھا جائے۔ صفحہ نمبر 29، کالم نمبر 3، سطر نمبر 6 پر ’’1903‘‘ کی جگہ ’’1902‘‘ پڑھا جائے۔ صفحہ نمبر 29، کالم نمبر 3، سطر نمبر 12 پر ’’1901‘‘ کی جگہ ’’1902‘‘ پڑھا جائے۔ صفحہ نمبر 29، کالم نمبر 3، سطر نمبر 42 پر ’’ایمن‘‘ کی جگہ ’’امین‘‘ پڑھا جائے۔ صفحہ نمبر 29، کالم نمبر 3، سطر نمبر 43 پر ’’حلیم‘‘ کی جگہ ’’حلیمہ‘‘ پڑھا جائے۔ (ادارہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

’’خدا تعالیٰ کی راہ میں وہی لوگ کمال حاصل کرتے ہیں جو مجاہدہ کرتے ہیں۔‘‘ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 173)

طالب دعا: امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

ارشاد حضرت امیرالمومنین

’’دل کا سجدہ یہ ہے کہ اپنے وجود سے دست بردار ہو جاؤ۔ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اپنا سب کچھ قربان کردو۔‘‘

(بیان فرمودہ خطبہ جمعہ حضرت امیرالمومنین مورخہ 13 جون 2014)

طالب دُعا: سید عبیدالسلام صاحب مرحوم اینڈ سنز مع فیملی سونگڑہ اُڈیشہ

نونیت جیولرز NAVNEET JEWELLERS
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
’الیس اللہ بکافٍ عبدہ‘ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

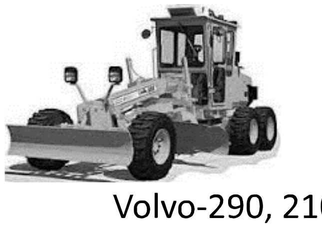
M/S ALLIA
EARTH MOVERS
(EARTH MOVING CONTRACTOR)
Volvo-290, 210, L& T Komatsu PC-300, 200
Tata Hitachi, Ex 70, JCB, Dozer, etc on hire basis
Kusambi, Sungra, Salipur, Cuttack-754221

وَسِّعْ مَكَانَكَ الہام حضرت مسیح موعودؑ
RAICHURI CONSTRUCTIONS
SPECIALIST IN BUILDING CONTRACTS
SINCE 1985
Office:
Plot No. 6 Durga Sadan Tarun Bharat Co.
Opp. HSG. SOC. Near Cigarette Factory
Chakala Andheri (East) Mumbai-400069
Tel 28258310, Mob. 9987652552
E-mail: raichuri.construction@gmail.com

M/S NAIEM GARMENTS
QILLA BAZAR, POONCH. (J&K)
Deals in : Ladies Suits,
Gents Wear &Baby Suits etc.
Prop. MOHAMMAD SHER
Mob.09596748256,9086224927

وصایا : منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 7338: میں صہیب احمد افتخار ولد مکرم افتخار المجیب صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 27 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ باب الابواب ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2ر دسمبر 2014 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/5900 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد انور احمد العبد: صہیب احمد افتخار گواہ: طارق محمود

مسل نمبر 7339: میں فیضان احمد ملک ولد مکرم ملک نصیر احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ باب الابواب ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم رجنوری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/5700 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد انور احمد العبد: فیضان احمد ملک گواہ: طارق محمود

مسل نمبر 7340: میں قمر احمد ٹکا خان ولد مکرم منیر احمد خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 43 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ باب الابواب ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم رجنوری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/7,500 روپے اور پنشن ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق محمود العبد: قمر احمد ٹکا خان گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7341: میں سلمہ نسیم زوجہ مکرم فضل عمر صاحب امروہی مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 62 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ باب الابواب ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ر دسمبر 2014 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ شوہر وفات پا چکے ہیں۔ حق مہر قبل از وفات ادا کر دیا تھا جو خرچ ہو چکا ہے۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی کڑے دو عدد وزن 10 گرام 22 کریٹ قیمت اندازاً -/25,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: رفیع انجم الامۃ: سلمہ نسیم گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7342: میں سلمہ منیر زوجہ مکرم منیر احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ باب الابواب ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3ر دسمبر 2014 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ -/60,000 روپئے بذمہ خاوند، زیور طلائی ہار ایک عدد 10 گرام قیمت اندازاً -/25,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: منیر احمد الامۃ: سلمہ منیر گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7343: میں رفیع انجم ولد مکرم فضل عمر صاحب امروہی مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 25 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ باب الابواب ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم رجنوری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/5900 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد انور احمد العبد: رفیع انجم گواہ: شریف احمد

مسل نمبر 7344: میں فاروق احمد غوری ولد مکرم قدیر احمد غوری صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن وائیٹ ایونیو حلقہ باب الابواب ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم رجنوری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/10,612 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد انور احمد العبد: فاروق احمد غوری گواہ: محمد ناصر الدین

مسل نمبر 7345: میں منصور الٰہی خان ولد مکرم بشیر الٰہی خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 30 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ باب الابواب ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم رجنوری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/5900 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: طارق محمود العبد: منصور الٰہی خان گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7346: میں محمد اسلام ولد مکرم انوار علی صاحب قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 23 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ دارالبرکات ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23ر نومبر 2014 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد انور احمد العبد: محمد اسلام گواہ: انوار علی

مسل نمبر 7347: میں عمر فاروق ولد مکرم محمد سلیم صاحب مُنّا قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 32 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ دارالبرکات ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22ر نومبر 2014 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/4883 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد انور احمد العبد: عمر فاروق گواہ: انوار علی

مسل نمبر 7348: میں معاذ احمد سلیجہ ولد مکرم محمد فرید سلیجہ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملامت عمر 23 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ دارالبرکات ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22ر نومبر 2014 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/5995 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد انور احمد العبد: معاذ احمد سلیجہ گواہ: انوار علی

مسل نمبر 7349: میں سنجیدہ مبارک زوجہ مکرم مبارک احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ نور ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2ر دسمبر 2014 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/16,000 روپے قبل از وصیت وصول ہو کر خرچ ہو چکا ہے، زیور طلائی سیٹ ایک عدد 15 گرام 22 کیریٹ قیمت اندازاً -/36,000 روپے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: مبارک احمد الامۃ: سنجیدہ مبارک گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7350: میں سلیمہ زبیر زوجہ مکرم خواجہ زبیر احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال تاریخ بیعت 2002 ساکن حلقہ نور ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3ر دسمبر 2014 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: سیٹ 2 عدد وزن 32.300 گرام 22 کیریٹ قیمت اندازاً -/85,000 روپے، زیور نقرئی: پازیب ایک جوڑی وزن 4 تولہ قیمت اندازاً -/1800 روپے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: خواجہ زبیر احمد الامۃ: سلیمہ زبیر گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7351: میں فرحت عزیز زوجہ مکرم خواجہ عزیز احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ نور ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم رجنوری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/25,000 روپے بذمہ خاوند، زیور طلائی انگوٹھی وزن 2 گرام 22 کیریٹ قیمت اندازاً -/5000 روپے، اراضی 5 مرلہ کاہلواں شاملاٹ قیمت اندازاً -/1,50,000 روپے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: خواجہ عزیز احمد الامۃ: فرحت عزیز گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7352: میں طاہرہ تبسم زوجہ مکرم طارق احمد سندھی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ نور ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4ر دسمبر 2014 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/30,000 روپے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: طارق احمد سندھی الامۃ: طاہرہ تبسم گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7353: میں امۃ القدوس افروز زوجہ مکرم رضاء الکریم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ نور ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2ر دسمبر 2014 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/25,000 بذمہ خاوند، زیور نقرئی پازیب ایک جوڑی وزن 60 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی

بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبداللہ جلال الدین   الامۃ: امۃ القدوس افروز   گواہ: رضاء الکریم

مسل نمبر 7354: میں طاہرہ مقبول زوجہ مکرم مقبول احمد صاحب جرنلسٹ قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ نور ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7؍دسمبر 2014 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہؔ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/25000 بذمہ خاوند، زیور طلائی انگوٹھی ایک عدد وزن 3 گرام 22 کیریٹ قیمت -/8000 روپے، زیور نقرئی سیٹ ایک عدد 3 تولہ قیمت اندازاً -/800 روپے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مقبول احمد   الامۃ: طاہرہ مقبول   گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7355: میں نائلہ داؤد بنت مکرم داؤد احمد خالد صاحب قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ مبارک ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10؍دسمبر 2014 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہؔ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: داؤد احمد خالد   الامۃ: نائلہ داؤد   گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7356: میں انس احمد ولد مکرم لعل حسین صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ مبارک ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8؍دسمبر 2014 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہؔ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1048 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد انور احمد   العبد: انس احمد   گواہ: طارق محمود

مسل نمبر 7357: میں طاہر احمد ولد مکرم حفیظ احمد طارق صاحب قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ مبارک ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9؍دسمبر 2014 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہؔ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد انور احمد   العبد: طاہر احمد   گواہ: شریف احمد

مسل نمبر 7358: میں محمد شریف ولد مکرم خان محمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 55 سال تاریخ بیعت 1976 ساکن حلقہ مبارک ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18؍دسمبر 2014 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہؔ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/6500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد انور احمد   العبد: محمد شریف   گواہ: شریف احمد

مسل نمبر 7359: میں محمد لقمان دہلوی ولد مکرم محمد سلیمان دہلوی صاحب درویش قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 46 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ مبارک ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28؍دسمبر 2014 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہؔ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ ایک پلاٹ مشترکہ بڑے بھائی محمد نعمان دہلوی کے ساتھ رقبہ 15 بڑے مرلے شاملاٹ بمقام ننگل باغبانہ قادیان، ایک عدد انگوٹھی نقرئی 5 گرام۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/8100 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد انور احمد   العبد: محمد لقمان دہلوی   گواہ: محمد یعقوب جاوید

مسل نمبر 7360: میں طیبہ بیگم زوجہ مکرم محمد عبد الباری صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ ناصر آباد ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10؍دسمبر 2014 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہؔ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/15,500 روپے بذمہ خاوند، زیور طلائی ہار ایک عدد 15 گرام، چین ایک عدد 10 گرام، کانٹے ایک جوڑی 5 گرام، ٹاپس ایک جوڑی 3 گرام، چین ایک عدد 4 گرام (تمام زیورات طلائی 22 کیریٹ کے ہیں) زیور نقرئی پازیب ایک جوڑی 40 گرام قیمت اندازاً -/1200 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد عبد الباری   الامۃ: طیبہ بیگم   گواہ: طارق محمود

مسل نمبر 7361: میں غزالہ ارم بنت مکرم تنویر احمد منصوری صاحب قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ ناصر آباد ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10؍دسمبر 2014 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہؔ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی دو انگوٹھی وزن 8 گرام 22 کیریٹ قیمت اندازاً -/20,000 روپے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: تنویر احمد منصوری   الامۃ: غزالہ ارم   گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7362: میں نبیلہ پرویز زوجہ مکرم چوہدری صادق احمد چیمہ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ ناصر آباد ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10؍دسمبر 2014 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہؔ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/75,000 روپئے، زیور طلائی: ایک عدد ہار 23 کیریٹ 16.840 گرام، ایک عدد نتھ 22 کیریٹ 6.970 گرام، ایک جوڑی کان کی بالی 22 کیریٹ 2.010 گرام، پانچ عدد انگوٹھی 22 کیریٹ 10.280 رام، ایک عدد ہار 22 کیریٹ 26.410 گرام، ایک ٹاپس 22 کیریٹ 4.650 گرام، زیور نقرئی 286.120 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: چوہدری منصور احمد چیمہ   الامۃ: نبیلہ پرویز   گواہ: چوہدری صادی احمد چیمہ

مسل نمبر 7363: میں آفرید احمد ولد مکرم حفیظ احمد گجراتی صاحب قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 17 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ ناصر آباد ڈاکخانہ قادیان ضلع غورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6؍دسمبر 2014 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہؔ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/900 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: فراز احمد   العبد: آفرید احمد   گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7364: میں مبین احمد ولد مکرم سلطان احمد صاحب انجینئر قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 17 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ ناصر آباد ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7؍دسمبر 2014 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہؔ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: سلطان احمد   العبد: مبین احمد   گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7365: میں حارث احمد ولد مکرم تنویر احمد منصوری صاحب قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 25 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ ناصر آباد ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10؍دسمبر 2014 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہؔ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: تنویر احمد منصوری   العبد: حارث احمد   گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7366: میں شیخ مبشر احمد ولد مکرم شیخ اسرار احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 26 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ ناصر آباد ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم؍جنوری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہؔ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/5400 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد انور احمد   العبد: شیخ مبشر احمد   گواہ: محمد عباس خان

مسل نمبر 7367: میں محمد احمد ولد مکرم رفیق احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 23 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ ناصر آباد ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11؍دسمبر 2014 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہؔ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/4800 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد انور احمد   العبد: محمد احمد   گواہ: شریف احمد

مسل نمبر 7368: میں طارق محمود ولد مکرم یعقوب احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 32 سال پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم؍جنوری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہؔ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/7000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: ناصر محمود   العبد: طارق محمود   گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7369: میں امۃ الباسط زوجہ مکرم طارق محمود صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ ناصر آباد ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم؍جنوری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہؔ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ -/70,000 روپے بذمہ خاوند، زیور طلائی 90 گرام 22 کیریٹ، زیور نقرئی 100 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ

عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: طارق محمود الامۃ: امۃ الباسط گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7370: میں ملک محمد نیر ولد مکرم ملک محمد منیر صاحب قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ ناصر آباد ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 ردسمبر 2014 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/900 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: طارق محمود العبد: ملک محمد نیر گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7371: میں ستارہ کوثر زوجہ مکرم محمد طارق صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ مبارک ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 رفروری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور نقرئی: 53.270 گرام، زیور طلائی: 41.480 گرام (23 کیریٹ)، 38.170 گرام (22 کیریٹ)، حق مہر بذمہ خاوند -/1,50,101 روپے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد طارق الامۃ: ستارہ کوثر گواہ: محمد مظاہر حسین

مسل نمبر 7372: میں شیخ وحید احمد ولد مکرم شیخ عبد الغفور صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 21 سال پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ مسجد، پیرکھنہ روڈ ڈاکخانہ رامامنڈی ضلع بھٹنڈا صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 رفروری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/4000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ صباح الدین العبد: شیخ وحید احمد گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 7373: میں نور الدین دہلوی ولد مکرم محمد نصر اللہ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 27 سال پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ مسجد، پیرکھنہ روڈ ڈاکخانہ راما منڈی ضلع بھٹنڈا صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 رفروری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/4885 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ صباح الدین العبد: نور الدین دہلوی گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 7374: میں سید دانیال ولد مکرم سید اقبال احمد صاحب قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن اولڈ کورٹ روڈ ڈاکخانہ دیا کرشن ضلع ملیر کوٹلہ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 رفروری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/100 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: سید اقبال العبد: سید دانیال گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 7375: میں نسیمہ بیگم زوجہ مکرم طارق محمود صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ مسلم مسجد ڈاکخانہ بریٹا کانچیان ضلع مانسہ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 رفروری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ 1 تولہ زیور طلائی، 6 تولہ زیور نقرئی، حق مہر -/21,000 روپے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: گلزار علی الامۃ: نسیمہ بیگم گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 7376: میں زلیخہ بیگم زوجہ مکرم ستپال احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال تاریخ بیعت 2005 ساکن دتیواس ڈاکخانہ دتیواس ضلع مانسہ صوبہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 رفروری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 1 تولہ 3 گرام (22 کیریٹ)، زیور نقرئی 5.50 تولہ، حق مہر -/500 روپے ادا شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ستپال احمد الامۃ: زلیخہ بیگم گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 7377: میں شبیرہ خاتون بنت مکرم دلو جمادار صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال تاریخ بیعت 2001 موجودہ پتہ: ساکن شمس پور ڈاکخانہ شمس پور تحصیل املوہ ضلع فتح گڑھ صاحب صوبہ پنجاب، مستقل پتہ: ساکن اتھر حاجی پور ڈاکخانہ ڈائمنڈ ہاربر ضلع 24 پرگنہ ساؤتھ صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 رفروری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شاہد احمد جمادار الامۃ: شبیرہ خاتون گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 7378: میں نازیہ اختر زوجہ مکرم شاہد احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال تاریخ بیعت 2007 ساکن شمس پور ڈاکخانہ شمس پور تحصیل املوہ ضلع فتح گڑھ صاحب صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 رفروری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور نقرئی 30 گرام، حق مہر -/21,000 روپے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: عطاء الاوّل الامۃ: نازیہ اختر گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 7379: میں امۃ الحفیظ زوجہ مکرم ایوب علی خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ مسجد، نانک نگری ڈاکخانہ زیرا ضلع فروز پور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 رفروری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 12 گرام (22 کیریٹ)، زیور نقرئی: 100 گرام، حق مہر -/10,000 روپے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: ایوب علی خان الامۃ: امۃ الحفیظ گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 7380: میں سندیپ بی بی (عرف مبارکہ بیگم) بنت مکرم بوہر شاہ صاحب قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن چوچک ونڈ ڈاکخانہ زیرا ضلع فروز پور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 رفروری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور نقرئی پازیب 1.50 تولہ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ناصر احمد زاہد الامۃ: سندیپ بی بی گواہ: شیراز احمد

مسل نمبر 7381: میں لوٗپریت شاہ ولد مکرم بوہر شاہ صاحب قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی ساکن چوچک ونڈ ڈاکخانہ زیرا ضلع فروز پور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 رفروری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: ناصر عثمان العبد: لوٗپریت شاہ گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 7382: میں سلیم محمد ولد مکرم اسماعیل خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 39 سال تاریخ بیعت 2002 ساکن کرشن گڑھ، منوالا ڈاکخانہ کوٹ باکھتو ضلع بھٹنڈا صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 رفروری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ 12 مرلہ زمین چار کمرہ پر مشتمل ایک مکان (شاملاٹ)۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ صباح الدین العبد: سلیم محمد گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 7383: میں بریشہ پروین زوجہ مکرم اقبال محمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال تاریخ بیعت 1995 ساکن سیخوں، تلونڈی ضلع بھٹنڈا صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 رفروری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور 2.50 تولہ زیور طلائی (22 کیریٹ)، زیور نقرئی 12 تولہ، حق مہر -/10,000 روپے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ صباح الدین الامۃ: بریشہ پروین گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 7384: میں اقبال محمد ولد مکرم ذکر دین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 31 سال تاریخ بیعت 1995 ساکن سیخوں، تلونڈی ضلع بھٹنڈا صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 رفروری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ 14 مرلہ زمین تین کمروں پر مشتمل ایک مکان (شاملاٹ)۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/6000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ صباح الدین العبد: اقبال محمد گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 7385: میں محمد یعقوب ولد مکرم محمد شریف صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 44 سال پیدائشی احمدی ساکن سنتووالا ڈاکخانہ سنتووالا تحصیل زیرا ضلع فروز پور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 رفروری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ 2.50 مرلہ زمین بمقام ننگل باغبانہ قادیان (شاملاٹ)۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت

ماہوار-/7025 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ناصر احمد زاہد العبد: محمد یعقوب گواہ: شیراز احمد خان

مسل نمبر 7386: میں فاروق احمد قریشی ولد مکرم محمد یاسین صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 50 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ کاہلواں ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم رجنوری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زمین 15.5 مرلہ اراضی بمقام کاہلواں مکان تعمیر ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار-/3000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد انور احمد العبد: فاروق احمد قریشی گواہ: طارق محمود

مسل نمبر 7387: میں سید فیروز احمد ولد مکرم نصیر احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 38 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ کاہلواں ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 ردسمبر 2014 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔مکان تین مرلہ پر مشتمل۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار-/5000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: طاہر احمد بیگ العبد: سید فیروز عالم گواہ: حبیب اللہ

مسل نمبر 7388: میں بشریٰ بیگم زوجہ مکرم قریشی وسیم احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ کاہلواں ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 رنومبر 2014 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: انگوٹھی 4 عدد، جھمکے 1 عدد، چین 1 جوڑی، کوکا 1 عدد، حق مہر مبلغ -/45,000 روپے بذمہ خاوند۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: قریشی وسیم احمد الامۃ: بشریٰ بیگم گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 7389: میں عطیہ کوثر زوجہ مکرم سید فیروز صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ کاہلواں ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 ردسمبر 2014 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔حق مہر بذمہ خاوند-/5000 روپے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/300 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فیروز الامۃ: عطیہ کوثر گواہ: طاہر احمد بیگ

مسل نمبر 7390: میں ایمنہ بیگم زوجہ مکرم نذیر احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال پیدائشی احمدی ساکن حلقہ کاہلواں ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3رنومبر 2014 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔حق مہر بذمہ خاوند-/10,000 روپے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/300 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: نذیر احمد الامۃ: ایمنہ بیگم گواہ: محمد حبیب اللہ

مسل نمبر 7391: میں شکرہ طٰہٰ پی زوجہ مکرم طٰہٰ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال تاریخ بیعت 2003 ساکن احمدیہ مسجد ڈاکخانہ Puthiedath ضلع Palakad صوبہ Kerala بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31رجنوری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشدہ ایم الامۃ: شکرہ طٰہٰ گواہ: سومیّا نظام

مسل نمبر 7392: میں پی۔ساجی احمد ولد مکرم Pallai Pazhaniya صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 39 سال تاریخ بیعت 1997 ساکن Reshma Bhavan، Kaida Kuzhi Puthan Vedu ڈاکخانہ Kaliya Kavila ضلع Kanyakumari صوبہ ٹامل ناڈو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7رفروری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔2004 میں خاکسار نے ایک زمین 3 سینٹ مع مکان خریدی ہے جو بیٹی کے نام ہے۔میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار-/9000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ٹی۔ریاض احمد العبد: پی۔ساجی احمد گواہ: ایم۔اے عبدالرحیم

مسل نمبر 7393: میں ایس۔نبی سِتھ بی بی زوجہ مکرم پی۔ساجی احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال تاریخ بیعت 2009 ساکن Reshma Bhavan، Kaida Kuzhi Puthan Vedu ڈاکخانہ Kaliya Kavila ضلع Kanyakumari صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7رفروری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: 40 گرام (22 کیریٹ)۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ٹی۔ریاض احمد الامۃ: ایس۔نبی سِتھ بی بی گواہ: ایم۔اے عبدالرحیم

مسل نمبر 7394: میں ثریا بیگم زوجہ مکرم گیانی عبدالحفیظ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 57 سال تاریخ بیعت 1982 ساکن حلقہ نور ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3ردسمبر 2014 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: 1 انگوٹھی، 3 جوڑی بالیاں، 4 عدد کڑے وزن 40 گرام (22 کیریٹ)، زیور نقرئی: 2 عدد کڑے 40 گرام۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: گیانی عبدالحفیظ الامۃ: ثریا بیگم گواہ: طاہر احمد حفیظ

مسل نمبر 7395: میں رشیدہ بیگم زوجہ مکرم گلزار خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 رجنوری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔حق مہر-/25,500 روپے، زیور طلائی 4.50 تولہ (22 کیریٹ)، زیور نقرئی 15 تولہ۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/1000 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: نذیر خان الامۃ: رشیدہ بیگم گواہ: مقصود علی احمد خان

مسل نمبر 7396: میں ظاہرہ بی بی زوجہ مکرم کمال الدین خان صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری ساکن محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 رجنوری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔حق مہر-/1500 روپے (مہر وصول ہونے سے پہلے خاوند کی وفات ہوگئی)، زیور طلائی 1.5 تولہ (22 کیریٹ)، زیور نقرئی 10 تولہ۔غیر نقولہ جائیداد خاوند کے نام ہے جو ابھی تقسیم نہیں ہوئی۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: منور احمد الامۃ: ظاہرہ بی بی گواہ: مقصود علی احمد خان

مسل نمبر 7397: میں چھندو زوجہ مکرم صدیق محمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال تاریخ بیعت 1992 ساکن ابلو ڈاکخانہ ابلو ضلع بھٹنڈا صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9رفروری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی 2 تولہ (22 کیریٹ)، 10 کنال کھیتی زمین موضع ابلو۔حق مہر وصول شد۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: کمال الدین الامۃ: چھندو گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 7398: میں گلزار دین ولد مکرم ستار علی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 42 سال تاریخ بیعت 1992 ساکن کوٹلی ابلو ڈاکخانہ کوٹلی ضلع مکتسر صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9رفروری 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار-/2000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: کمال دین العبد: گلزار دین گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 7399: میں شکیلہ صدیق فیع زوجہ فیع احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال پیدائشی احمدی ساکن موگرال ڈاکخانہ موگرال ضلع کسارا گوڈ صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 رجنوری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔طلائی زیور: کان کے جھمکے 2 عدد 16 گرام، چوڑی 2 عدد 20 گرام، چین 2 عدد 44 گرام۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/1000 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: صدیق اشرف علی الامۃ: شکیلہ صدیق رفیع گواہ: ٹی۔اے۔مبارک احمد

مسل نمبر 7400: میں نویدہ زوجہ مکرم محمد یونس صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال تاریخ بیعت 2007 ساکن والن نگر ضلع ترچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 رفروری 2015 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: 1 عدد بالی 6 گرام، 1 عدد چین 12 گرام، 1 عدد انگوٹھی 2 گرام، حق مہر-/50,000 روپے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد الامۃ: نویدہ گواہ: شاحُل حمید

بقیہ خلاصہ خطبہ جمعہ حضور انور از صفحہ 20

سیاہ ہو جائے گا۔

پس یہ بات اگر ہم پیش نظر رکھیں کہ ہم نے جمعہ کو اہمیت دینی ہے اور پھر دعا بھی کریں کہ اگر بعض سخت حالات ہیں اور جمعہ ضائع ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ آسانیاں پیدا فرمائے تو اللہ تعالیٰ دردِ دل سے کی گئی دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے انتظام بھی فرما دیتا ہے اور آسانیاں بھی پیدا فرما دیتا ہے۔

بہرحال یہ چار استثنیٰ ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائے ہیں ان کے علاوہ ہر ایک پر جمعہ کی نماز پر آنا فرض ہے اور جمعہ والے دن خاص اہتمام کرنا فرض ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ نمازیں جمعہ اگلے جمعے تک اور رمضان اگلے رمضان تک ان کے درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں جبتک کہ انسان بڑے بڑے گناہوں سے بچتا رہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ نمازیں فرما کر اس طرف بھی توجہ دلا دی کہ یہ پانچ نمازیں تم پر فرض ہیں اور ان کو ان تمام لوازمات کے ساتھ ادا کرنا تم پر فرض ہے جو اللہ تعالیٰ نے بتائے ہیں۔ اسی طرح جمعہ کی طرف توجہ دلائی کہ جمعہ میں شامل ہو کر جن برکات سے اور امام کے خطبہ سے تمہارے اندر جو نیکی کا احساس پیدا ہوا ہے اس کو اگلے جمعہ تک قائم رکھنا ہے ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی ہے اگر یہ ہوگا تو ایک جمعہ سے اگلا جمعہ پھر تمہیں برائیوں سے نجات دے گا۔ تمہاری گناہوں کی بخشش کے سامان کرے گا۔ یہاں بھی ایک جمعہ سے اگلا جمعہ فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر جمعہ کی فرضیت اور اہمیت واضح فرما دی۔

پھر اسی طرح رمضان کی اہمیت بیان فرمائی تو نیکی پر قائم رہنا اور ایک تسلسل سے قائم رہنا ہی انسان کو گناہوں سے بچاتا ہے۔ پس نمازوں کے حق ادا کرنا بھی ضروری ہے جمعوں کی ادائیگی باقاعدگی سے کرنا بھی ضروری ہے اور رمضان سے بھی ان شرائط کے ساتھ فیض پانا گناہوں کا کفارہ بنتا ہے اور نیکیوں میں بڑھاتا ہے جو شرائط اللہ تعالیٰ نے رکھی ہیں رمضان کے روزوں کے لئے۔ اگر حقیقی تقویٰ پر چلنا ہے تو ان چیزوں کی بہرحال پابندی کرنی ہوگی۔ خدا تعالیٰ کا قرب اگر حاصل کرنا ہے تو ان کا پابند ہونا ہوگا۔ گناہوں کی بخشش کے سامان کرنے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے جو ہمیں رستہ بتایا اس کے مطابق عمل کرنا ہوگا۔ ہمیں ان چیزوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک روزانہ کا لائحہ عمل بھی دے دیا ایک ہفتہ وار لائحہ عمل بھی دے دیا اور ایک سالانہ لائحہ عمل بھی بتا دیا جو انسان کی روحانی اصلاح کے لئے ضروری ہے اور جو ان درجوں سے گزرتے ہوئے آگے بڑھے گا وہ خدا تعالیٰ کی مغفرت اور بخشش کا حامل ہوگا۔

پس مزید روشن ہو کر واضح ہو گیا ان باتوں سے کہ جمعہ کی کیا اہمیت ہے۔ سال کے بعد روحانی بہتری کے پروگرام میں خدا تعالیٰ نے رمضان کا مہینہ رکھا ہے جمعۃ الوداع نہیں رکھا کہ سال کے بعد جمعہ پڑھ لو بلکہ رمضان کا پورا مہینہ رکھا ہے۔ جمعہ کی برکات سے فیض پانے کے لئے یا فیض اٹھانے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر سات دن کے بعد آنے والے جمعہ کو ہی اہم اور بخشش کا ذریعہ قرار دیا۔ پس ہر آنے والا جمعہ ہمارے لئے یہ گواہی دینے والا ہونا چاہئے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے خوف سے یہ دن گزارے اور کوئی ایسا عمل نہیں کیا جو خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے والا ہو یا جان بوجھ کر ایسا عمل نہیں کیا جو خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد بنائے تو پھر اللہ تعالیٰ چھوٹی موٹی غلطیوں اور کوتاہیوں کو کمیوں کو معاف فرما دیتا ہے۔ ہر جمعہ اللہ تعالیٰ کے حضور یہ گواہی دیتا ہے کہ اس بندے نے عموماً ڈرتے ڈرتے یہ دن گزارنے کی کوشش کی ہے اسی طرح روزانہ کی نمازیں ہیں جو اگر خدا تعالیٰ کی رضا کو سامنے رکھتے ہوئے ادا کی جائیں گی تو ہمارے حق میں گواہی دیں گی اور یہی حال رمضان کے روزوں کا ہے۔ کفارے کا مطلب یہی ہے کہ ان عبادتوں کی گواہیاں ہمارے حق میں ہو کر ہمارے لئے بخشش کے سامان بن جائیں گی۔

پھر جمعہ کی اہمیت اور اس کی خوبصورتی کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جگہ یوں فرمایا کہ دنوں میں سے بہترین دن جمعہ کا دن ہے اس دن مجھ پر زیادہ درود بھیجا کرو کیونکہ اس دن تمہارا یہ درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

پس یہ ایک اور جاری برکت ہے جمعہ کی۔ کہیں نہیں آیا کہ جمعۃ الوداع کا درود پیش کیا جائے گا بلکہ ہر جمعہ کو یہ پیش کیا جاتا ہے۔ ہم میں سے خوش قسمت ہیں وہ جو اس فیض سے فیض اٹھاتے ہیں اور ان درود بھیجنے والوں میں شامل ہو کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنتے ہیں۔

پس آج کا یہ دن اگر اہم بنانا ہے تو اس لحاظ سے اہم بنانے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ ہم آج یا کل ایک سال کے لئے رمضان کی عبادت سے تو نکل رہے ہیں لیکن جمعہ کی عبادت سے ایک سال کے لئے نہیں نکل رہے بلکہ اگلے جمعہ بھی اسی طرح ہمارے لئے اہم ہیں جس طرح آج کا جمعہ۔ اور جو کمزوریاں اور کمیاں ہمارے اندر ماضی میں تھیں آئندہ کے لئے ان کو دور کرنے کا ہم عہد کرتے ہیں۔ اگر یہ سوچ ہوگی تو ہم جمعہ کو وداع نہیں کر رہے ہوں گے بلکہ اپنی برائیوں اپنی کمزوریوں اپنی کوتاہیوں اور اپنی سستیوں کو وداع کرتے ہوئے ان سے ہمیشہ کے لئے بچنے کے لئے خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی کوشش کر رہے ہوں گے اور رمضان کی برکات سے بھی فائدہ اٹھانا یہی ہے کہ جن نیکیوں کی ہمیں رمضان میں توفیق ملی ہے ان میں سے اگر اضافہ کرتے ہوئے نہیں تو ان پر کم از کم قائم رہتے ہوئے اگلے رمضان کا ہم استقبال کریں۔

پس نہ ہم یہ سوچ رکھنے والے ہوں کہ ہم نے جمعہ کو وداع کیا نہ ہم یہ سوچ رکھنے والے ہوں کہ ہم نے رمضان کو وداع کیا نہ ہمیں یہ خیال آئے کہ ہم نے اپنی عبادتوں کو وداع کیا رمضان کے دوران جن کا لطف ہم نے اٹھایا۔

جمعہ کے دن جس میں قبولیت دعا کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ایک گھڑی ہوتی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی بھی آتی ہے جب قبولیت دعا ہے۔ پہلے میں اس کے بارے میں بتا چکا ہوں۔ یہ دعا بھی خاص طور پر ہمیں کرنی چاہئے کہ رمضان ہماری بدیوں سے ہمیں مکمل طور پر نجات دلاتا ہوا اور ہمیں نیکیوں کو پورے اخلاص کے ساتھ بجالانے کی توفیق دیتا ہوا ہمیں چھوڑے اور ہم حقیقی تقویٰ پر چلنے والے ہوں۔ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقصد کو پورا کرنے والے ہوں اور اسلامی تعلیمات کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنا کر اس خوبصورت تعلیم کو دنیا کو بتائیں کہ یہی دین ہے جو بندے کو زندہ خدا سے ملاتا ہے اور یہی دین ہے جو ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کی طرف بہترین رنگ میں ہدایت فرماتا ہے اور توجہ دلاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مشکلات میں گھرے ہوئے تمام احمدیوں کو بھی ان کی مشکلات سے نکالے اور جو کسی بھی رنگ میں پریشانیوں میں مبتلا ہیں ان کی پریشانیاں ختم ہوں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کو بھی توفیق دے کہ وہ زمانے کے امام کو مان کر دکھوں اور پریشانیوں سے باہر نکلیں۔ ایک دوسرے پر جو ظلم کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان ظلموں سے ان کے ہاتھ روکے اور اسلام اپنی حقیقی شان کے ساتھ ہر مسلمان ملک سے دنیا پر ظاہر ہو۔

☆......☆......☆

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Tel. : (0091) 1872-224757
Manager: 09464066686
Editor : 08283058886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57
ہفت روزہ بدر قادیان
The Weekly **BADR** Qadian
Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516
Postal Reg. No. GDP/001/2013-15 Vol. 64 Thursday 23 July 2015 Issue No. 30

SUBSCRIPTION
ANNUAL : Rs. 550/-
By Air : 50 Pounds or 80 U.S. $
: 60 Euro
: 80 Canadian Dollar
Postal Reg. No. GDP/001/2013-15

یہ دعا بھی خاص طور پر ہمیں کرنی چاہئے کہ رمضان ہماری بدیوں سے ہمیں مکمل طور پر نجات دلاتا ہوا اور ہمیں نیکیوں کو پورے اخلاص کے ساتھ بجا لانے کی توفیق دیتا ہوا ہمیں چھوڑے اور ہم حقیقی تقویٰ پر چلنے والے ہوں۔ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقصد کو پورا کرنے والے ہوں

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیان فرمودہ 17/ جولائی 2015ء بمقام مسجد بیت الفتوح۔ لندن

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل آیات کریمہ کی تلاوت فرمائی:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ○

پھر فرمایا رمضان کا مہینہ اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ آج شاید بعض جگہ آخری روزہ ہو بعض جگہ کل آخری روزہ ہے۔ اور یوں اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق گنتی کے چند دن گزر گئے۔ ہم میں سے بہت سوں نے ان دنوں کے فیض سے فیض اٹھایا ہوگا۔ بعض کو ان دنوں میں نئے تجربات ہوئے ہوں گے۔ اب یہ دعا اور کوشش ہونی چاہئے کہ یہ فیض یہ برکات یہ نئے روحانی تجربات ہماری زندگیوں کا حصہ بن جائیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھنے والے ہمارے قدم اب یہاں رک نہ جائیں بلکہ ہمیشہ بڑھتے رہنے والے قدم ہوں اور ہر قدم بیشمار برکات کو سمیٹنے والا قدم ہو۔ آج رمضان کا آخری جمعہ بھی ہے۔ ہم میں سے اکثریت تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے اہتمام کے ساتھ جمعہ پڑھنے والی ہے لیکن بہت سے ایسے بھی ہوں گے جو آج رمضان کے اس آخری جمعہ کو بڑی اہمیت دیتے ہیں اور اہمیت دے رہے ہوں گے دنیا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب جماعتیں بڑی پھیل چکی ہیں مختلف طبقات سے لوگ احمدیت میں شامل ہو رہے ہیں پرانی تربیت کا اثر بھی ہے ان پر اور بعض ایسے بھی ہوں گے جو عموماً سارا سال جمعہ کو اتنی اہمیت نہیں دیتے لیکن رمضان کے آخری جمعہ کو بڑی اہمیت دیتے ہیں اور مسلمانوں میں رائج عام تصور کی وجہ سے سمجھتے ہیں کہ اس جمعہ میں شامل ہونا جو جمعۃ الوداع کے نام سے عام مسلمانوں میں مشہور ہے انہیں گزشتہ سال کی تمام برائیوں اور کمزوریوں سے نجات دلانے والا ہوگا اور تمام سال کی عبادتوں کا حق اب شاید اس جمعہ میں شامل ہونے سے ادا ہو جائے گا۔ پس ایسے لوگ چاہے چند ہی ہوں میں انہیں یہ یاد کروانا چاہتا ہوں انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ اس جمعہ میں شامل ہونے سے ہماری زندگی کے مقصد کا حق ادا نہیں ہو جاتا۔ اللہ تعالیٰ کے کلام سے یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے یہ بات ثابت ہے کہ رمضان کا آخری جمعہ صرف پڑھ لینا نجات کا ذریعہ نہیں بن جاتا اس لئے صرف اگر انسان نجات حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسی میں شامل ہو جائے تو انسان کی دنیا و عاقبت سنور جاتی ہے کہیں سے یہ ثابت نہیں ہوتا۔ پس ہمارے نوجوانوں کو بھی اور ہم میں سے جمعہ کی ادائیگی کے بارے میں سستی کرنے والوں کو بھی یہ یاد رکھنا چاہئے کہ غیر احمدیوں میں اگر جمعۃ الوداع کا کوئی تصور ہو تو ہو جماعت احمدیہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مطابق جمعۃ الوداع کا نہ کوئی تصور ہے نہ ہونا چاہئے۔ ہاں اگر آج جمعہ میں اہتمام سے شامل ہونے والے کے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے یا یہ خیال آ جاتا ہے کہ آج سے میں عہد کرتا ہوں کہ اپنی کمزوریوں کو دور کروں گا جو جمعوں میں نہ شامل ہونے کی وجہ سے مجھ سے ہوتی ہیں اور آئندہ ہمیشہ جمعوں پر خاص اہتمام سے شامل ہوں گا تو یقینا پھر اس جمعہ کی اہمیت ہے بلکہ اس دن کی اہمیت ہے اور صرف جمعہ ہی اس کے لئے بابرکت نہیں بلکہ اس پاک تبدیلی کی وجہ سے ایسے شخص کے لئے یہ لمحہ جس میں اس کے اندر پاک تبدیلی پیدا ہوئی اور اس کا خیال آیا اور ایک پکا ارادہ دل میں پیدا کر دیا اس خیال نے کہ میں اللہ تعالیٰ کے احکامات کو اب اہمیت دوں گا ان پر قائم رہوں گا تو پھر اس کے لئے یہ دن اور یہ لمحہ لیلۃ القدر بن جائے گا۔ ایک اندھیری رات کے بعد اس میں روحانی روشنی کے سامان پیدا ہو جائیں گے اور جیسا کہ میں نے گزشتہ خطبہ میں بھی کہا تھا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ انسان کے لئے ایک لیلۃ القدر اس کا وقت اصفٰی بھی ہے یعنی جب وہ اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے اس کے احکامات پر عمل کا عہد کرتا ہے اور اس پر قائم ہو جاتا ہے۔ ہمیں جمعوں کی اہمیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا ہے یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب جمعہ کے دن کے ایک حصہ میں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

پھر اگلی آیت میں فرمایا کہ پس جب نماز ادا کی جا چکی ہو تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

پس واضح ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ پر آنے اور تمام دنیاوی معاملات کو پس پشت ڈال کر اللہ تعالیٰ کا تقویٰ دل میں پیدا کرتے ہوئے شامل ہونے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں رمضان کے جمعوں یا رمضان کے آخری جمعہ میں شامل ہونے کا ارشاد اور حکم نہیں فرمایا بلکہ بلا تخصیص نماز جمعہ کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ان لوگوں کو بھی سوچنا چاہئے جو جمعہ پر دیر سے آتے ہیں۔ اپنے کاموں کو اگر سمیٹنا ہے تو وقت سے پہلے سمیٹیں۔

نہ ہی قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے نہ ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہیں یہ ارشاد فرمایا ہے کہ رمضان کا آخری جمعہ بہت اہمیت کا حامل ہے بلکہ تمام جمعوں کو ہی اہم بتایا ہے بلکہ ایک حدیث ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانو جمعہ کے دن کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے عید بنایا ہے پس اس روز خاص اہتمام سے نہا دھو کر تیار ہوا کرو۔ پس یہ اہمیت ہے ہر جمعہ کی، جو ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ ہر جمعہ کو ہی اہتمام کریں کہ تمام مصروفیات کو ہم ترک کریں تمام کاموں اور کاروباروں سے وقفہ لیں اور مسجد میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے آئیں۔ جیسا کہ احادیث سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح کھول کر اس کی اہمیت بیان فرمائی ہے پس یہ بات ثابت کرتی ہے کہ مؤمن کے ایمان کے معیار کو اونچا کرنے کے لئے ہر مؤمن پر جمعہ کی ادائیگی فرض ہے اور صرف یہی نہیں بلکہ اس کا منفی پہلو اور انذار بھی بیان فرما دیا کہ جان بوجھ کر جمعہ چھوڑنے والے کا دل نیکیوں کے بجالانے کے لئے بالکل بند ہو جاتا ہے۔ پس بڑے خوف کا مقام ہے۔ سستیاں کرنے والوں کو اپنے جائزے لینے چاہئیں اور بغیر عذر کے بلا وجہ کی سستیاں ترک کرنی چاہئیں۔

اگر جائز عذر ہے تو ٹھیک ہے اگر جائز عذر کے بغیر کوئی نہیں آتا تو وہ پکڑ میں آتا ہے۔ بغیر جائز عذر کے جمعہ چھوڑنا منع ہے۔ ان جائز عذروں کی بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرما دی۔ کون کون لوگ ہیں پاس جن کے عذر ہو سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر جماعت کے ساتھ جمعہ ادا کرنا فرض ہے سوائے چار استثنیٰ کے اور وہ چار لوگ جن کو مستثنیٰ کیا گیا ہے وہ ہیں غلام عورت بچہ اور مریض۔ پس یہ ہے اسلام کی خوبصورت تعلیم کہ مجبوروں اور جائز عذر رکھنے والوں کو چھوٹ دی۔ یہ نہیں کہ ہر عورت بچہ اور مریض اور وہ غلام جو اپنے مالک کی سختیوں کی وجہ سے مجبور ہیں اگر جمعہ پر نہیں آتے تو ان کا دل

باقی صفحہ نمبر 19 پر ملاحظہ فرمائیں

فون نمبر: 1800 3010 2131
اس ٹول فری نمبر پر فون کر کے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں
شعبہ نور الاسلام کے اوقات
روزانہ صبح 9 بجے سے رات 11 بجے تک جمعہ کے روز تعطیل

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badr, at Fazle-Umar Printing Press Qadian, Harchowal Road Po. Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab, India. And published at office of the Weekly Badr Moh- Ahmadiyya, Harchowal Road P.o Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor: Mansoor Ahmad